ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

نومبر ۲۰۰۳
قیمت ۲۵ روپے

خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴ شائع ہو چکی ہے

راہنمائے عملیات

خالد رُوحانی جنتری

قیمت 80 روپے

ایک ایسی جنتری جو آپکو دُوسری تمام جنتریوں اور تقویموں سے بے نیاز کر دے گی

سالانہ حالات
شرف ہبوط کواکب
کسوف و خسوف
تحویل آفتاب عالم......نوروز
خوش قسمت اوقات ۲۰۰۴
اوقات سحری وافطاری ۲۰۰۴
تسخیر الحب
پرائز بانڈ کی دنیا
اعمال سورہ فاتحہ
حقائق حاضرات الارواح
آؤ اجیلو
انعامی بانڈ کرکٹ اور علم اعداد

بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات
فیضان روحانی
دعوت صمدیہ اور اس کی شرح
سال پیدائش کا ثمرہ
کبریت احمر
رمکاریہ الجفر اوج مشتری
کسی بھی سوال کا جواب
خواص حروف ابجد
مجرب عملیات
اصول نقوش و عملیات
حصول انعام

ماہ نومبر کے خصوصی مضامین

نظرات کواکب
ایڈوانس لکی نمبر
اعداد اور موزوں رشتہ
حاضرات سلیمانی
افلاطونی انگوٹھی
عمل نایاب سورہ الکوثر
فلسفہ نظرات
کون سا کام کب کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونے والی کتب

راہنمائے عملیات (ماھانہ)	ہر ماہ روحانیات' نجوم' عملیات' جفر' پامسٹری' اعداد' تقویم' رمل' ساعات اور ایسے ہی لاتعداد موضوعات پر لاجواب مضامین۔	25روپے
خالد روحانی جنتری 2003	نظرات کواکب' شرف' ہبوط' گرہن' طلوع وغروب' مقسوی نمبر' روزانہ کوکبی پوزیشن' تحویل آفتاب' ہجری عیسوی' بکرمی تاریخیں' استخراج طالع اور لاتعداد مضامین۔	80روپے
مستحصلہ قادر الکلام	ذاتی مستحصلے کی تشریح اور ساتھ ہی چند دوسرے جفری قواعد اور اصطلاحات جفر کا خصوصی بیان۔	50روپے
علم الحروف	تجربہ شدہ اور نئے اعمال چونکا دینے والے کرشمے' علم الحروف پر ایک عام فہم کتاب نئے اور تجربہ شدہ اعمال کے ساتھ۔	100روپے
روحانی مشورے (نیا ایڈیشن)	روزمرہ مسائل کے حل کے آسان اور آزمودہ روحانی وعملیاتی مشورے اب ہر نقش ہمراہ چال۔ ہر گھر کی ضرورت۔	60روپے
خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)	اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آپ کی نظروں سے نہ گزری ہوگی۔ اب ترمیم شدہ ایڈیشن نئی معلومات کے ساتھ۔	50روپے
ساعات حقیقی	سات کواکب' سات ساعتیں۔ ایک نیا اور مصنف کا ذاتی قاعدہ ہمراہ تمام دنیا کیلیے استخراج کردہ ساعتوں کے جدول کے۔	90روپے
بانڈ' ریس اور لاٹری کے نمبر (ترمیم شدہ)	ہر فرد کے لیے اعداد' نجوم' جفر' رمل' ساعت' فالنامے اور استخارے کی ذریعے انعامی نمبر معلوم کرنے کے طریقے۔ آئندہ تین سالوں کے لیے انعامی نمبر استخراج بھی کر دیے گئے ہیں۔	100روپے
اسباق دست شناسی	ہر فرد اس کتاب کے ذریعے دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ رموز فن سے آشنا ہونے کے لیے نایاب کتاب۔	60روپے
10 سالہ جنتری	ہر نجومی اور عامل کی ضرورت کواکبی جنتری 2001 تا 2010 تک۔ زیانہ سسٹم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔	115روپے
راہنمائے تل شناسی	تلوں کے موضوع پر شائع ہونے والی پہلی اور واحد کتاب۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کی ضرورت۔	40روپے
راہنمائے عملیات	عملیات کے اصول' قواعد' نقوش اور لاتعداد مقاصد کے لیے اسماء الحسنٰی اور قرآنی سورتوں کے خواص۔	80روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	عبدالفتاح طوخی کی تسخیر اور سحر کے سربستہ رازوں کی کتاب کا اُردو ترجمہ ایک نیا دریافت شدہ خزانہ۔	80روپے
السحر الاحمر	عبدالفتاح طوخی کی عملیات کے موضوع پر قدیم ونایاب کتاب اب ترجمہ کر کے پہلی دفعہ پیش کی جا رہی ہے۔	50روپے
الاقوال مرضیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ	محمد الزناتی الفلکی کی رمل پر عربی کتاب کا اردو ترجمہ ایک لاجواب کتاب۔	40روپے
سحر بارنوخ	ہزارہا سال پرانے سوڈانی عملیات پر مشتمل کتاب حکیم بارنوخ ساحر سوڈانی کی تحریر جو بعد از ترجمہ پیش قارئین ہے۔	50روپے
راہنمائے علم نجوم	علم نجوم کے موضوع پر ایک مکمل اور جامع کتاب جو نجوم کے راز آپ پر آشکار کرے گی۔ ہر ماہر فن کی ضرورت (حصہ اول)	80روپے
طلسمات زہرہ	صرف عشق ومحبت کے متوالوں کے لیے..........خاص اعمال	60روپے
مجربات خالد	یہ کتاب ان عملیاتی اعمال کا مجموعہ ہے جو خالد اسحاق راٹھور کے ذاتی استعمال میں ہیں اور درستگی کی سند لیے ہوئے ہیں۔	55روپے
ہندی نجوم	ہندی علم نجوم پر پاکستان میں دستیاب واحد مستند کتاب۔ بمعہ ۲۰ ہندی سالہ کواکبی تقویم اور ہندی لگن سارنی سمیت	110روپے
تسخیر موکلات وحاضرات	تسخیر موکلات' حاضرات وجنات کی تسخیر کیلیے ابتدائی تیاری سے لیکر ہر منزل تک مکمل راہنمائی قلبی خلوص کے ساتھ کی گئی ہے	60روپے
مفتاح الرموز واسرار الکنوز	اس کتاب کے راوی امام جعفر اور تحریر جابر بن حیان کی ہے اور یہی اس کتاب کا کل تعارف ہے	80روپے
پرانے پرچے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 1998/1999/2001/2002/2003 (فی سیٹ)	350روپے

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے والے کتب کی کل قیمت کے ہمراہ 25روپے ڈاک خرچ بھی ارسال کریں...... 500 روپے کی کتب اکھٹی منگوانے پر ڈاک خرچ معاف...... V.P. ارسال نہیں کی جاتی۔ رقم بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ایڈیٹر
خالد اسحٰق راٹھور

فہرست مضامین

نام مضمون		مصنف	صفحہ
راہ ہدایت		ادارہ	۲
نظرات کواکب		خالد اسحاق راٹھور	۳
ایڈونس کی نمبر		محمد اسد اللہ سلیمانی	۵
اعداد اور موزوں رشتہ		میاں آفتاب احمد	۶
حاضرات سلیمانی		محمد اسد اللہ سلیمانی	۸
قاتلین عثمان کا انجام		حکیم محمود احمد ظفر	۱۰
برج عقرب		عطا محمد رئیس	۱۸
الہامات جفر	افلاطونی انگوٹھی	سید شعیب الرحمٰن شاہ	۲۰
آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا		شہباز انجم	۲۱
آپ کا عدد اور ماہ نومبر		فضل محمود نقاش	۲۸
عمل نایاب سورہ الکوثر		نثار احمد مغل	۳۶
فلسفہ نظرات		فضل محمود نقاش	۳۷
کون سا کام کب کریں		خالد اسحاق راٹھور	۴۵
نظرات کواکب کے اثرات واحکام		حافظ ایم فرخ	۴۷
خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴	(تاثرات)	....	۵۰
رحمکاریہ جفر		سیدہ انیسہ شعیب	۵۲
سوال وجواب	(ایک سوال مفت)	....	۵۳
سورج وچاند گرہن		....	۵۴
خالد روحانی جنتری	ماہ نومبر	خالد اسحاق راٹھور	۵۵

ایک سوال کا جواب مفت حاصل کریں

[illegible]

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

رابطہ

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱ نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون

(042) 6374864

0300 8442060

اوقات کار

صبح 11 تا شام 5 بجے تک

تعطیل بروز اتوار

قیمت

فی شمارہ ۲۵ روپے

زر سالانہ (بمعہ جنتری) ۳۰۰ روپے

زر سالانہ رجسٹرڈ ڈاک (بمعہ جنتری) ۵۵۰ روپے

بیرون ملک ۳۵ ڈالر (سالانہ)

بنک ڈرافٹ (Bank Draft)

M/s Rahnuma-i-amaliyat, A/c 1392-35, Habib Bank Limited, Allama Iqbal Road, Lahore, Pakistan

انٹرنیٹ (Internet)

www.kirathor.com

kirathor@yahoo.com

ناشر شائستہ خالد راٹھور

پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور

جلد ۶ شمارہ ۹

free copy

khalidrathore.com

Document Processing Solutions

راہ ھدایت

القرآن

مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور عدل کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (الحجرات)۔

السنتہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کہے کہ اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں' تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تجھ سے کیے ہوئے وعدہ اور عہد پر بقدر استطاعت قائم ہوں' میں اپنے کاموں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں' تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ آپؐ نے فرمایا جو شخص یقین کے ساتھ ان کلمات کو دن میں کہے اور اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا اور جس نے یقین کے ساتھ ان کلمات کو رات میں کہا اور وہ صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا وہ اہل جنت سے ہوگا۔۔ صحیح مسلم (کتاب الذکر والدعا)۔

ہماری تاریخ

ایک روز ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا۔ سرکار دو عالم ﷺ بھی وہاں تشریف فرما تھے۔ اس نے دو رکعت نفل پڑھے اس کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یوں دعا کی "اللھم ارحمنی ومحمداصلی اللہ علیہ والہ وسلم ولا ترحم معنا احدا۔ اے اللہ مجھ پر رحم کر اور (حضور کا نام لے کر) آپ پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحمت نہ فرما"۔ سرور عالم ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا۔ تو نے بڑی وسیع چیز کو بہت محدود کر دیا ہے۔ پھر تھوڑی دیر رکنے کے بعد وہ اعرابی اٹھا اور مسجد کے ایک کونہ میں جا کر پیشاب کرنا شروع کر دیا۔ لوگ اسے روکنے کے لیے دوڑے۔ اللہ کے کریم نبی نے ان لوگوں کو سختی سے منع کیا اور فرمایا۔------ اس کو پیشاب کرنے سے مت روکو۔ چنانچہ اس نے اطمینان سے پیشاب کیا جب وہ فارغ ہوا تو حضور نے پہلے اپنے صحابہ کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا "اے میرے صحابہ تمہیں آسانیاں پیدا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے تمہیں لوگوں کو مشقت میں مبتلا کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا" پھر فرمایا "لوگوں کو علم سکھاؤ ان پر آسانیاں کرو اور ان پر سختی مت کرو"۔ پھر فرمایا' جہاں اس نے پیشاب کیا وہاں پانی کا ایک ڈول بہا دو۔ جب اعرابی کو دین کے مسائل کی سمجھ آ گئی تو اس نے کہا۔ میرے ماں باپ اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول پر قربان ہوں۔ اس ناشائستہ حرکت پر آپ نے نہ مجھے جھڑکا نہ برا بھلا کہا' بلکہ اپنے من موہنے انداز میں صرف اتنا فرمایا "مسجد میں پیشاب نہیں کیا جاتا اس کو اس لیے تعمیر کیا گیا ہے کہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور نماز پڑھی جائے"۔

ایڈوانس لکی نمبر

از: محمد اسداللہ سلیمانی، جھنگ صدر۔

قارئین اس مرتبہ ماہ نومبر 2003 اور ماہ دسمبر 2003 کے لیے ایڈوانس لکی نمبرز کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ شائقین پرائز بانڈ ضرور پسند کریں گے۔ اور صاحب مضمون کے لیے اور خالد اسحق راٹھور صاحب کے لیے دعائے خیر کریں گے۔ قارئین ہم یہ ایڈوانس لکی نمبرز اس لیے لکھتے ہیں کہ آپ نقصان سے بچ جائیں۔ باقی غیب کا علم اللہ تعالیٰ کی ذات ہی جانتی ہے۔ ہم تو صرف علوم مخفیہ کے ذریعہ حساب لگا کر لکھتے ہیں جو کبھی کبھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر جگہ کامیاب کرے ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

(1) یکم نومبر 2003 میں ہونے والی قرعہ اندازی میں یہ لکی نمبرز فسٹ کے لیے بند ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

0471	4701	7410	1704	5179
0417	4710	7401	1740	5197
0174	4071	7041	1047	5719
0147	4017	7014	1074	5791
0714	4170	7104	1407	5971
0741	4107	7140	1470	5917

(2) 15 نومبر 2003 میں ہونے والی قرعہ اندازی میں یہ لکی نمبرز فسٹ کے لیے بند ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

2539	5392	3592	9523	8014
2593	5329	3529	9532	8041
2359	5239	3295	9352	8401
2395	5293	3259	9325	8410
2953	5932	3925	9253	8104
2935	5923	3952	9235	8140

(3) یکم دسمبر 2003 میں ہونے والی قرعہ اندازی میں یہ لکی نمبرز فسٹ کے لیے بند ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

7145	1475	4715	5714	6241
7154	1457	4751	5741	6214
7514	1547	4175	5471	6421
7541	1574	4157	5417	6412
7451	1745	4571	5147	6124
7415	1754	4517	5174	6142

(4) 15 دسمبر 2003 میں ہونے والی قرعہ اندازی میں یہ لکی نمبرز فسٹ کے لیے بند ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

9216	2961	6921	1692	3095
9261	2916	6912	1629	3059
9621	2169	6219	1926	3509
9612	2196	6291	1962	3590
9162	2691	6129	1296	3905
9126	2619	6192	1269	3950

نوٹ: شائقین و قارئین آئندہ ماہ میں ہم ماہنامہ راہنمائے عملیات میں فسٹ ٹنڈولہ بند کرنے کا زبردست فارمولہ لکھیں گے۔ آئندہ مہینے کا شمارہ راہنمائے عملیات لازمی خریدیں۔

+++++++++

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ طاہر بک سٹال، دیپالپور

اعداد اور موزوں رشتہ

از: میاں آفتاب احمد لاہور۔

دور حاضر میں جہاں ہمیں بے شمار سماجی مسئلے مسائل کا سامنا ہے۔ وہاں ہمیں اپنے بچوں بہن بھائیوں اور خاندان کے دیگر افراد جن کی شادی رُکی ہے۔ اُن کے لیے موزوں رشتے کا انتخاب ایک اہم مسئلہ ہے۔ بعض اوقات ہم کچھ غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں۔ جس کا خمیازہ ہمیں بھگتنا پڑتا ہے۔ اور اس کا ذمہ دار ہم اپنی قسمت کو ٹھہراتے ہیں۔ اور اپنی ناکامی کا اظہار یہ کہہ کر کرتے ہیں کہ شادی ایک جوا ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ہم شادی جیسے اہم فیصلے میں دیگر علوم مخفی سے مدد لے سکتے ہیں۔

جس میں ایک اہم علم، علم اعداد ہے جس کی مدد سے ہم مناسب رشتہ ڈھونڈ سکتے ہیں ایسا ہی ایک قاعدہ جیسے ناچیز بندہ محترم جناب خالد راٹھور صاحب کی وساطت سے بیان کر رہا ہے۔ جس سے بہت بہتر نتائج مل سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں اُس قاعدے کی طرف آؤں میں ایک بات بتانا چاہوں گا کہ دنیا کے تمام فیصلے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتے ہیں۔ اور تمام علوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لیے بھیجے گئے ہیں۔

جب سے انسانی تہذیب عمل میں آئی ہے۔ انسان کی شروع سے کوشش رہی ہے کہ وہ اپنے مستقبل کو جان سکے اسی کے لیے اُس نے کبھی آسٹرولوجی کبھی پامسٹری کا سہارا لیا جس میں بڑی حد تک اُسے کامیابی بھی ہوئی۔ علم اعداد بھی اُن علوم کی ایک کڑی ہے جو کہ ایک قدیم ترین علوم میں سے ایک ہے۔

جیسے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں سنوارا گیا۔ عددوں کی مدد سے اپنے جیون ساتھی کا انتخاب بھی ایک صدیوں پرانا قاعدہ ہے۔ جن لوگوں نے اس سے فائدہ اُٹھایا ہے۔ اُنھوں نے ایک کامیاب زندگی گزاری۔ بعض لوگوں نے اس علم کو خود یا خاندان کی حد تک رکھنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے یہ قاعدہ ایک عام آدمی کی دسترس سے دور رہا۔ لہذا بندہ محترم جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کے رسالہ راہنمائے عملیات کی وساطت سے اسی قاعدے کو ایک عام آدمی تک پہنچانا چاہتا ہے۔ تاکہ لوگ اس سے استفادہ حاصل کریں اور اپنے بچوں کے لیے مناسب رشتے کا انتخاب کریں اور از خود میاں آفتاب احمد اور جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

قاعدہ: قاعدہ پر عمل کے لیے ہمیں درج ذیل جدول کو بغور پڑھنا پڑے گا۔ جس میں غلطی ہو جانے کی صورت ہم درست نتائج اخذ نہیں کر سکتے۔ سب سے پہلے اس علم کے بنیادی اُصولوں سے واقف ہونا چاہیے۔ یعنی اعداد کا حروف کے ساتھ باہمی تعلق کو معلوم کرنا پڑے گا۔

نمبر 1	ا، ی، ق، غ
نمبر 2	ب، پ، ک، گ، ر، ڑ
نمبر 3	چ، ج، ل، ش
نمبر 4	د، ڈ، ت، ٹ
نمبر 5	ہ، ن، ث
نمبر 6	و، س، خ
نمبر 7	ز، ژ، ع، ذ
نمبر 8	ح، ف، ض
نمبر 9	ط، ص، ظ

مثال نمبر 1- جدول کی مدد سے کسی بھی نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ۔ مثلاً ہمیں ریاض کا عدد معلوم کرنا ہے۔ ریاض کے جو اعداد حاصل ہوئے۔

ر(2) ی(1) ا(1) ض(8)۔

کُل ہوئے: 2+1+1+8=12=3

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ نیو حافظ بک سٹال، بلاک نمبر ۱، سرگودھا

ریاض کا عدد 3 ہے۔اس کے لیے انیلا کا رشتہ ہے جسے علم اعداد کی رُو سے معلوم کرنا ہے کہ انیلا کی ریاض کے ساتھ شادی ہونے کی صورت میں کیسا نبھا رہے گا۔اس کے لیے ہمیں انیلا کا عدد بھی معلوم کرنا ہے جو اس طرح ہے۔

ا(1)ن(5)ی(1)ل(3)ا(1)۔

کُل ہوئے 1+5+1+3+1=2

انیلا کا عدد 2 اور ریاض کا عدد 3 بنا۔اب ان دونوں اعداد کا علم اعداد کی رُو سے موازنہ کیا تو یہ نتیجہ نکلا کہ نمبر 2 اور 3 کی آپس میں شادی ہو جانے کی صورت میں تعلقات گزارہ لائق رہیں گے جسے ہم بہت اچھی یا مثالی شادی نہیں کہہ سکتے۔

اسی طرح ہم اب نمبر 1 تا 9 تک کے اعداد کے موزوں رشتے اور غیر موزوں رشتے معلوم کریں گے۔جس کے لیے ایک درج ذیل شیڈول مرتب کیا گیا ہے جس کی مدد سے ہم نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔بہترین نتائج کے لیے تجرباتی طور پر ہمیں اپنے گردونواح میں شادی شدہ جوڑوں کے اعداد نکال کر اور اُن کا آپس میں تعلق و نبھا دیکھنا ہوگا جو کہ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ قاعدے پر درست عمل کریں اور درج ذیل شیڈول میں صحیح موازنہ کر لیں تو انشاء اللہ تعالیٰ 100% رزلٹ حاصل کر لیں گے۔بعض اوقات اگر آپ کو کوئی ایسا رشتہ یا جوڑا آپ کی نظر سے گزرے جو کہ اس قاعدے کی منافی ہو تو وہ صرف نظر کا دھوکا ہوگا دنیا کو دکھانے کے لیے کوئی اور روپ اور میاں بیوی کا آپس میں کسی اور طرح کا تعلق ہوگا جتنے زیادہ تجربات کریں گے اُتنے ہی زیادہ آپ کو اس قاعدے میں مہارت حاصل ہو گی۔شیڈول درج ذیل ہے۔

سب سے پہلے مثال نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے لڑکا اور لڑکی کے اعداد نکال لیں اور شیڈول کی مدد سے ان کا آپس میں موازنہ کریں کہ دونوں ایک دوسرے کے لیے مناسبت رکھتے ہیں یا نہیں۔

شیڈول

عدد نمبر	بہترین شادی والے عدد	گذارہ لائق عدد	ناموافق اعداد
1	4-3-6-2-1	7-5	9-8
2	2-8-6-4	1-5-3	9-7
3	8-5-1-3	9-4-8-6-2	7
4	9-7-4	1-6-2	8-5-3
5	2-3-5	4-8-7	9-6-1
6	5-3-6	9-8-1-2	7-4
7	9-7-4	1-5-3	8-6-2
8	5-3-8	6-9-2-4	7-1
9	9-7-4	8-6-3	5-1-2

شیڈول کی مزید تشریح کر دوں۔عدد نمبر 1 کے بہترین شادی والے عدد کے ساتھ شادی کا مطلب ہے ایک کامیاب اور مثالی شادی۔عدد نمبر 1 کی گزارہ لائق عدد کے ساتھ شادی کا مطلب فریقین کا باہمی تعلق ٹھیک ہے لیکن کوئی بہت اچھا نہیں۔دونوں فریقین ایک اچھا گزارہ کر سکتے ہیں۔عدد نمبر 1 کا ناموافق عدد کے ساتھ شادی کا مطلب فریقین کا آپس میں لڑائی، جھگڑا، طلاق، خلع وغیرہ ہے کیونکہ ربط فطرت کے خلاف ہے۔عدد ایک دوسرے کے دشمن ہیں تو افراد کیسے گزارہ کر سکتے ہیں اور اگر کوئی کہیں کامیاب نظر آ جائے تو اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ یہ قاعدہ کی غلطی ہے بلکہ بعض عوامل میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ فریقین صرف دُنیا کو دکھانے کے لیے تعلق قائم رکھتے ہیں یا اس کے پیچھے کوئی خاص مقصد ہوتا ہے۔اسی طریقہ کار سے باقی کے اعداد کی مطابقت چیک کریں۔ (ختم شد)۔

بانڈز لیں اور لاٹری کے نمبر

☆ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے یہ کتاب مختلف انعامی سکیموں میں کامیابی کے حصول کے لیے راہنمائی دینے کا باعث ہے۔

☆ اس کتاب میں بالکل آسان طریقے سے اعداد، نجوم، ساعات، جفر، استخارے، رمل اور فالنامے وغیرہ کے ذریعے انعام حاصل کرنے کے مختلف قواعد کو بیان کیا گیا ہے۔یہ ایک آسان فہم کتاب ہے عام قاری بھی اس کے قواعد کو باآسانی سمجھ سکتا ہے۔

☆ آئندہ تین سالوں کے متوقع انعامی نمبر بھی استخراج کر دیے گئے ہیں۔اس میں موجود کوپن ارسال کر کے آپ اپنا انعامی نمبر یا بانڈ نمبر معلوم کر سکتے ہیں۔

قیمت 100 روپے علاوہ محصول ڈاک

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ ملک اینڈ سنز، کمرشل بلڈنگ ریلوے روڈ، سیالکوٹ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حاضرات سلیمانی

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ۔

قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت میں حاضرات الارواح کے مجرب وصدری اعمال پیش کر رہا ہوں۔ جو بھی ان اعمال کو کرے گا۔ انشاء اللہ ناکامی کا منہ ہرگز نہ دیکھے گا۔ بعض دوستوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ہم نے عاملین و کاملین کے بتائے ہوئے حاضرات کے اعمال کو پورے جلالی و جمالی پرہیز کے ساتھ کیا۔ لیکن ہمیں حاضرات الارواح کے اعمال میں کامیابی نہیں ملی وقت علیحدہ ضائع ہوا۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل حاضرات الارواح کے اعمال کو پورے یقین واعتماد کریں انشاء اللہ آپ دوستوں کو مایوسی نہیں ہوگی۔ جو دوست بھی ان اعمال میں کامیابی حاصل کرے وہ میرے اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے لیے دعائے خیر کرے۔

حاضرات خواجگان

عبارت عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت واقسمت علیکم یا خواجہ عبدالکریم المغربی یا خواجہ عبدالجلیل الجنوبی یا خواجہ عبدالرحیم المشرقی یا خواجہ عبدالرشید الشمالی حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق شیخ عبدالقادر جیلانی بحرمت حضرت سلیمان بن دائود علیہ السلام العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

ترکیب عمل: قارئین حاضرات کا یہ عمل نہایت ہی بے مثل ولاجواب عمل ہے۔ یہ صدری عمل ہمیشہ میرے سینے میں دفن رہا ہے۔ اور آج تک میں نے کسی شاگرد کو بھی نہیں بتایا بلکہ اس عمل کی کسی کو ہوا تک نہیں لگنے دی۔ حاضرات کا یہ عمل کیا ہے؟ ایک پوشیدہ خزانہ ہے جواب ظاہر ہو رہا ہے۔ جو لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں حاضرات کے عمل میں کامیابی نہیں ہوتی ہے۔ وہ اس عمل حاضرات کو ضرور کریں۔ کیونکہ یہ عمل میرا آزمودہ ہے۔ اور پتھر پر لکیر ہے۔ اس عمل میں کسی بھی قسم کا ڈر وخوف اور نہ ہی رجعت کا کوئی خطرہ ہے۔ مندرجہ بالا عمل کی پہلے زکوۃ ادا کریں۔ اس کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء کسی پاک وصاف علیحدہ کمرے میں داخل ہو جائیں اور خوشبودار بخور روشن کر کے اپنے اردگرد کا حصار کریں۔ یعنی سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، پانچوں قل (پانچواں قل سورہ جن) 3-3 مرتبہ پڑھ کر حصار کرنا ہے۔ رجال الغیب پشت پر رکھ کر عبارت عمل کو 500 مرتبہ 40 روز تک پڑھ کر زکوۃ مکمل کریں۔ بعد میں شیرینی تقسیم کر دیں۔ لیکن روزانہ 101 مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تاکہ زکوۃ قائم رہے۔

حاضرات کا طریقہ: ایک پاک وصاف پیالہ لے کر اس میں کالی سیاہی ڈالیں۔ اب ایک لڑکا یا لڑکی جن کی عمر پندرہ سال سے زیادہ نہ ہو اسے بٹھا کر حاضرات کریں۔ معمول کو پیالہ میں دیکھنے کے لیے کہیں۔ اور عامل معمول پر اور کالی سیاہی والے پیالہ میں عبارت عمل کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ تھوڑی دیر میں معمول کو چار بزرگ نظر آئیں گے۔ عامل معمول کے ذریعے چاروں بزرگوں کو سلام عرض کر کے اپنے سوالات کے جوابات ان سے معلوم کرلے۔ یہ آپ کے ہر سوال کا جواب سو فیصد درست دیں گے۔ جب عامل ان چاروں بزرگوں سے اپنے سوالوں کے جوابات معلوم کر لے تو ان کا شکریہ ادا کر کے جانے کی اجازت دیں۔

نوٹ: دوران حاضرات اگربتیاں سلگائیں اور عامل ومعمول دونوں پاک و صاف ہوں۔ اس حاضرات میں کس قسم کا ناجائز سوال ہرگز نہ پوچھیں ورنہ کئی پریشانیوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔ احتیاط ضروری ہے۔

تسخیر شاہ پری کا نایاب عمل

عبارت عمل: قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

عمل کی قسم: عَزَمْتُ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ سلیمان بن دائود علیہ

free copy
khalidrathore.com

السلام اُحضَرُ وُ اُحضَرُ وُ اُحضَرُ وُ یا شاہ پری حاضر شُوُ وَ بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحمد رسول اللہ صلی علیه وسلم اَلعَجِلَ اَلعَجِلَ اَلعَجِلَ اَلسَّاعَتہ اَلسَّاعَتہ اَلسَّاعَتہ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلوَحَا۔

ترکیب عمل: معزز عاملین وقارئین کی خدمت میں تسخیر شاہ پری کا نہایت ہی طاقتور روز بروست عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ شائد آپ کو اس سے بہتر اور نایاب عمل کہیں بھی نہ ملے گا۔ انشاء اللہ جو اس عمل کو کرے گا وہ اپنی منزل مقصود تک پہنچے گا۔ لہذا شائقین تسخیر پری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل سے بھرپور استفادہ کریں۔ اور صاحب مضمون اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے لیے دعائے خیر کریں جن کی وجہ سے آپ کو مخفی رازوں کا پتہ چل رہا ہے۔

اس مندرجہ بالا عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی پیر کو بعد از نماز عشاء شروع کریں۔ جس کمرے میں عمل پڑھنا ہو وہاں کسی بھی قسم کا گھریلو سامان نہ ہو اور نہ ہی اس کمرے میں عامل کے سوا دوسرا شخص چالیس روز تک داخل ہو۔ اور کمرہ بالکل پاک وصاف ہونا چاہیے۔ اب عامل خوشبودار بخور روشن کرکے رجال الغیب پشت پر رکھ کر اپنے اردگرد سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی و پانچوں قل شریف 11-11 بار پڑھ کر حصار کریں۔ پھر عامل عبارت عمل کو اول و آخر 101-101 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 1100 بار پڑھے۔ لیکن ہر صد کے بعد عمل کی قسم 41 مرتبہ لازمی پڑھنی ہے اور اسی طرح ہر روز پڑھا کریں۔ عمل ہذا کو روزانہ وقت مقرر پر پڑھتے رہیں۔ ساتویں روز کے بعد عجائبات کا ظہور شروع ہو جائے گا۔ جوں جوں دن قریب آتے جائیں گے عجائبات وغرائبات کا ظہور بڑھتا جائے گا۔ عامل اس وقت اپنا دل قوی رکھ کر عمل میں مشغول رہے اور کسی قسم کا خوف اپنے قریب نہ آنے دے۔ اکیس یوم کے بعد خوفناک اشکال اور آوازیں عامل کو ڈرانے کی بھرپور کوشش کریں گی۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ ان سے ہرگز خوف نہ کھائے اور نہ ہی کوئی چیز حصار کے اندر داخل ہونے کی طاقت رکھتی ہے۔ اس لیے عامل کو ان چیزوں سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کسی قسم کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔ اگر خود ہی ڈر گئے تو رجعت میں لازمی گرفتار ہو جائیں گے۔ پھر ساری زندگی پاگلوں کی طرح ادھر اُدھر پھرتے رہیں گے اور کوئی بھی علاج کارگر ثابت نہ ہوگا۔ اس لیے شائقین کو عمل کرنے سے پہلے سوچ لینا چاہیے کہ میں عمل پورا کر سکتا ہوں یا نہیں؟

بالآخر چالیسویں روز شاہ پری حاضر ہوگی۔ جس کے سر پر ہیرے جواہرات کا خوبصورت تاج ہوگا۔ اور شاہ پری عامل سے پوچھے گی مجھے کیوں بلایا ہے۔ اب عامل کو چاہیے کہ اپنی پڑھائی مکمل پڑھ کر شاہ پری سے مخاطب ہو۔ اس سے کہیں کہ میرے دینی و دنیوی امور میں جائز کاموں کے لیے مجھے آپ کی مدد چاہیے۔ شاہ پری اقرار کرے گی۔ اور اس سے کہیں مجھے اپنے بلانے کا طریقہ بتاؤ تاکہ ضرورت پڑنے پر میں آپ کو بُلا سکوں۔ یہ آپ کو اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گی۔ جب بھی مشکل کام کے لیے شاہ پری کو بلائیں گے یہ فی الفور حاضر ہو کر آپ کا جو بھی مسئلہ ہوگا پورا کرے گی۔ اس عمل میں کامیابی کے بعد پانچ کلو مٹھائی پر نیاز دیں اور بچوں میں تقسیم کر دیں خود ہرگز نہ کھائیں۔

پرہیز: دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کرنا ہے۔

انتباہ: اس عمل کو وہی کریں جو بڑے دل کے مالک ہوں اور مضبوط قوت ارادی و یکسوئی کے مالک ہوں۔ ایسے لوگ بھی ہرگز نہ کریں جو کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی اعصابی مریض ہو۔ فعل حیوانی کے عادی بھی پرہیز کریں۔

+++++++++

السحر الاحمر

☆ یہ کتاب عبدالفتاح السید الطوخی کی تحریر کردہ ہے اس کتاب کا ترجمہ خالد اسحٰق راٹھور کی زیر نگرانی کیا گیا ہے اور اب یہ عملیات کی شوقین دوستوں کے لئے اردو زبان میں دستیاب ہے۔

☆ اس کتاب میں تسخیر، محبت، لوگوں کی آنکھوں سے مخفی ہونے، شادی کی رکاوٹ کے خاتمے، بندش کھولنے، دائمی محبت، مرضی سے شادی، کشف، حاجتوں کے پورا ہونے، دشمنی، طلاق، حفاظت، خوبصورتی اور مردانگی، مال مسروقہ کی برآمدگی، استخارے، انڈے کے اعمال، ظالم کی ہلاکت، لڑکی کی شادی، حکام کی تسخیر جیسے لاتعداد اعمال درج ہیں۔ یہ کتاب پہلی دفعہ اردو زبان میں پیش کی جارہی ہے۔

☆ عربی عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں تاکہ ہر فرد ان سے فائدہ اٹھا سکے۔

قیمت 50 روپے علاوہ محصول ڈاک

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

قاتلینِ عثمانؓ کا انجام

از: حکیم محمود احمد ظفر۔

امیر المومنین سیدنا عثمانؓ کا قتل کوئی معمولی قتل نہ تھا کہ ملک کی رائے عامہ اس پر خاموش رہتی اور ان کے قاتل ''عزیز و ذوانتقام'' کی گرفت سے بچ جاتے۔ آپ کی شہادت کے المیہ کے بعد ملک کے گوشے گوشے سے ''قصاص' قصاص'' کی آوازیں بلند ہوئیں اور غیرت خداوندی نے ان قاتلوں سے خود انتقام لیا اور وہ سارے کے سارے نہایت ذلت سے اس دنیا سے مرے اور عبرتناک انجام سے دوچار ہوئے۔ اور سیدنا علیؓ نے ان کے لئے جو دعا کی تھی وہ حرف بہ حرف پوری ہوئی' آپ نے فرمایا تھا۔

''اے اللہ قاتلان عثمان پر لعنت فرما خواہ وہ زمین پر ہوں یا سمندر میں' نشیبی زمین میں ہوں یا کسی پہاڑ پر'' (منہاج السنہ' جلد۲ ص ۱۸۶)۔

ان کا کیا انجام ہوا اور غیرت خداوندی نے ان کو کس عذاب الیم میں نہ صرف آخرت بلکہ اس دنیا میں مبتلا کیا؟ امام سیوطیؒ کی زبان سے سنئے۔ فرماتے ہیں..... ''ان میں سے اکثر پاگل ہو کر اس دنیا سے گئے'' (تاریخ الخلفاء ص ۱۶۱)

لیکن علامہ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ سیدنا سعد ابن وقاصؓ نے قتل عثمان کا سن کر قاتلین کیلئے بددعا کی تھی کہ...... ''اے اللہ پہلے انہیں بحر ندامت میں ڈال پھر انھیں پکڑ۔ اس بددعا پر بعض سلف نے اللہ رب العزت کی قسم کھا کر کہا کہ...... ''قاتلین عثمان میں سے جو بھی مرا قتل ہو کر مرا'' (البدایۃ والنہایہ جلد۷ ص ۱۸۹' طبری جلد۳ ص ۴۳۱)۔

گویا اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں دو سزائیں دے کر ان سے قصاص لیا' ایک تو وہ پاگل ہوئے دوسرے قتل......اور آخرت میں ان کے لئے عذاب الیم ہے اس کو اللہ رب العزت کی عالم الغیب ذات ہی بخوبی جانتی ہے۔

سیدنا عثمانؓ کے قاتل دو قسم کے تھے۔ ایک وہ جو لوگوں کو اشتعال دے کر مصر' کوفہ اور بصرہ سے لائے تھے۔ یعنی سرغنہ اور قتل عثمان میں پیش پیش تھے۔ ان کا انجام بھی برا ہوا۔ اور دوسرے وہ جو سرغنہ تو نہیں تھے لیکن پھر بھی کسی نہ کسی طریقے سے ان کے قتل میں یا ان کی توہین میں شریک تھے۔ ان کا حشر بھی ایسا ہوا کہ دوسرے لوگ رہتی دنیا تک اس سے عبرت حاصل کریں گے۔ اسی قسم کے ایک شخص کے بارے میں امام محمد بن سیرینؒ سے ایک روایت مروی ہے۔ امام فرماتے ہیں کہ میں بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کہ ایک شخص بیت اللہ میں یہ کہتا پھر رہا ہے۔...... ''اے اللہ! مجھے بخش دے لیکن مجھے گمان نہیں کہ تو مجھے بخش دے گا''

میں نے اس سے کہا کہ جو تو کہتا ہے ایسا میں نے کسی کو بھی کہتے نہیں سنا۔ اس نے کہا...... ''میں نے حق تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ اگر میں عثمانؓ کے چہرے پر تھپڑ مار سکا تو ضرور ماروں گا۔ پس جب وہ شہید ہوئے اور ان کا جنازہ ان کے گھر میں چارپائی پر رکھا تھا میں بھی وہاں پہنچ گیا۔ اور موقع پا کر آپ کے چہرہ سے کپڑا اٹھایا اور زور سے ایک تھپڑ مارا۔ جس پر میرا دایاں ہاتھ سوکھ گیا''

امام محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ...... ''میں نے اس کا دایاں ہاتھ دیکھا اور وہ اس طرح سوکھا ہوا تھا گویا کہ وہ ایک لکڑی ہے۔'' (البدایہ و النہایہ جلد۷ ص ۱۹۱' التاریخ الکبیر البخاری جلد۳ ص ۱۲۷)۔

تاریخ کے رپورٹر بتاتے ہیں کہ وہ لوگ جو آپ کے خلاف لیڈنگ پارٹ لے رہے تھے قدرت خداوندی کی سخت گرفت سے وہ بھی نہ بچ سکے۔ چنانچہ ان چند سرغنوں کا عبرتناک انجام یوں بیان کیا جاتا ہے۔

۱: عبداللہ بن سباء

اس تحریک کا بانی عبداللہ بن سباء مسلم نما یہودی تھا جس نے محبت اہل بیت اور خصوصی طور پر محبت علیؓ کی آڑ میں امت مسلمہ سے اپنے آباء اجداد کا انتقام لینے کے لئے سیدنا عثمانؓ کے خلاف تحریک شروع کی اور پوری مملکت اسلامیہ میں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

دورہ کر کے لوگوں کو آپ کے خلاف ابھارا' ملاحظہ ہو "رجال الکشی ص ۱۰۱' تنقیح المقال جلد۲ ص ۱۸۴' فرق الشیعہ ص ۴۳۔۴۴' طبری جلد۳ ص ۳۳۵ ص ۳۷۸' ۳۷' البدایہ والنہایہ جلد۷ ص ۱۶۷ وغیرہ)۔

سیدنا علیؓ کے زمانہ میں اس نے مسلمانوں کے ایمان اور عقائد کو خراب کرنے کے لئے سیدنا علیؓ کے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔ سیدنا علیؓ کو جب اس بات کا پتہ چلا تو آپ نے اس سے اس عقیدہ سے توبہ کرنے کے لئے کہا۔ شیعہ مصنف کشی کا بیان ہے...... "اس نے توبہ کرنے سے انکار کیا لہٰذا آپ نے اسے زندہ آگ میں جلوادیا (رجال الکشی ص ۱۷۰)۔ یہ تھا سب سے بڑے سرغنہ کا انجام۔

۲۔ مالک الاشتر النخعی

اس تحریک کا دوسرا سرغنہ مالک بن الحارث الاشتر تھا۔ اس شخص نے سیدنا عثمان بن عفان کے بارہ میں جو کردار ادا کیا اور ان کے گورنروں کو جس طرح ستایا اور عوام الناس کو جس طرح امیر المومنین کے خلاف اکسایا اس کا مفصل تذکرہ ہم نے جلد اول میں کر دیا ہے۔ سیدنا عثمانؓ کی طرف سے گورنر مصر کے نام جو جھوٹا خط بنایا گیا تھا۔ وہ بھی اسی کی سازش کا نتیجہ تھا۔ سیدنا عثمانؓ کی شہادت کے بعد یہی شخص تھا جس نے سب سے پہلے سیدنا علیؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور ان کو خلیفۃ المسلمین بنایا۔ پھر ان کی فوج کا کمانڈر انچیف بن گیا۔ بعد میں سیدنا علیؓ نے اسے مصر کا گورنر بنا کر بھیجا۔ جب وہ سویز کے قریب پہنچا تو شہد کا شربت پیا اور مر گیا۔ (البدایہ والنہایہ جلد۷ ص ۳۱۲)

علامہ ابن الکثیر لکھتے ہیں کہ جب سیدنا معاویہ' سیدنا عمر العاص اور اہل شام کو مالک الاشتر کی موت کا علم ہوا تو انہوں نے کہا...... "اللہ کے بعض لشکر شہد میں سے بھی ہوتے ہیں (جو اس کے دشمنوں سے انتقام لیتے ہیں) (البدایہ والنہایہ جلد۷ ص ۳۱۲)۔

ابن جریر طبری نے لکھا ہے کہ یہ مسموم شربت سیدنا معاویہؓ نے "مقدم خراج خانساز" کے ذریعہ مالک الاشتر کو پلوایا تھا۔ لیکن طبری کی یہ بات سراسر غلط ہے۔ چنانچہ ابن کثیر طبری کی اس روایت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"طبری کی یہ بات محل نظر ہے"

لیکن اگر اس بات کو صحیح بھی مان لیا جائے تو سیدنا معاویہ اشتر کے قتل کو صحیح اور جائز سمجھتے ہوں گے۔ "کیونکہ وہ سیدنا عثمانؓ کے قاتلوں میں سے تھا۔" (البدایہ والنہایہ جلد۷ ص ۳۱۲)۔

۳۔ محمد بن ابی بکر

یہ بھی ان لوگوں میں سے تھا جو سیدنا عثمانؓ کے قتل میں شریک تھے۔

یہ ۱۰ھ میں اسماء بنت عمیسؓ کے بطن سے پیدا ہوا۔ لیکن ان کی عمر جب تین برس کی ہوئی تو سیدنا ابوبکرؓ کا انتقال ہو گیا۔ محمد بن ابی بکر کی پیدائش ۱۰ھ میں سفر حجۃ الوداع ذوالحلیفہ کے مقام پر ہوئی' لیکن اکمال فی اسماء الرجال میں ۸ھ لکھا گیا ہے۔ اس وجہ سے ہم نے بھی بعض مقامات پر ۸ھ ہی لکھ دیا ہے۔ صحیح ۱۰ ہجری ہے اور سیدہ اسماء بنت عمیسؓ نے سیدنا علیؓ سے نکاح کر لیا۔ محمد بن ابی بکر کی پرورش سیدنا علیؓ نے کی تھی۔ محمد بن ابی بکر غضب اور طمع کی وجہ سے سیدنا عثمانؓ کے سخت مخالف تھا۔ اور ان کی مخالفت کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا۔ مصر سے باغیوں کا جو گروہ امیر المومنین کی مخالفت اور آپ کی معزولی کا مطالبہ کرنے کے لئے آیا تھا۔ محمد بن ابی بکر اس گروہ میں بھی شامل تھا۔ اور جو لوگ قصر خلافت کی دیوار پھاند کر امیر المومنین کو قتل کرنے کے لئے اندر گئے تھے ان میں بھی محمد بن ابی بکر پیش پیش تھا۔ اور اسی نے آگے بڑھ کر آپ کی ریش مبارک کو پکڑا تھا۔ جس پر آپ نے فرمایا تھا...... "تونے اس داڑھی کو پکڑا ہے جس کی عزت و تکریم تیرا باپ بھی کیا کرتا تھا۔ اس پر وہ نادم ہوا اور اپنا منہ کپڑے سے چھپا کر واپس چلا گیا۔ (البدایہ والنہایہ جلد۷ ص ۱۸۵)۔

علامہ ذہبی نے اپنی کتاب "المنتقی" میں ایک مقام پر لکھا ہے۔

"جہاں تک اس لشکر کا تعلق ہے جو سیدہ عائشہ سلام اللہ علیہا کے خلاف برسر پیکار تھا۔ اگر اس میں ام المومنین کا بھائی محمد بن ابی بکر جس نے سیدہ عائشہ کی جانب دست تعدی دراز کیا تھا' نہ ہوتا تو اجنبی لوگ آپ پر ہرگز زیادتی نہ کرتے۔ سیدہ عائشہ نے دست درازی کرنے والے کے بارے میں دریافت فرمایا "یہ کس کا ہاتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے آگ میں جلائے۔" محمد بن ابی نے کہا" بہن! کیا آخرت سے پہلے دنیا میں جلائے؟" سیدہ عائشہ نے فرمایا "ہاں دنیا ہی میں آخرت سے پہلے" (المنتقی ص ۳۵۰)۔

سیدہ عائشہ کی یہ بددعا مستجاب ہوئی اور محمد بن ابی بکر کی لاش کو مصر میں جلایا گیا۔ اس کے قتل کا واقعہ تاریخ کے اوراق میں یوں مرقوم ہے کہ سیدنا علیؓ نے جب ایک مقتدر صحابی سیدنا قیس بن سعدؓ کو مصر کا گورنر بنا کر بھیجا تو انہوں نے بڑی حکمت عملی سے اہل مصر سے سیدنا علیؓ کی بیعت لی لیکن مصر کے ایک علاقہ خربتا

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ محمد افتخار عباسی صاحب، پنجاب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، موتی پلازہ، پنڈی

سیدنا عمرو بن العاص نے اس کو قتل کرنے میں جلدی نہ کی بلکہ اسے سیدنا معاویہ کے پاس بھیج دیا کیونکہ وہ سیدنا معاویہ کا ماموں زاد بھائی تھا۔ سیدنا معاویہ نے اسے فلسطین کے ایک قید خانہ میں قید کر دیا۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد وہ قید خانہ سے بھاگ نکلا۔ ایک شخص عبداللہ بن عمرو بن ظلام نے اس کا تعاقب کیا۔ محمد بن ابی حذیفہ ایک غار میں چھپ گیا۔ کچھ جنگلی گدھے اس غار میں پناہ لینے کے لئے آئے لیکن محمد بن ابی حذیفہ کو غار میں دیکھ کر واپس بھاگ گئے۔ جب کسانوں کی ایک جماعت نے گدھوں کو اس طرح بھاگتے ہوئے دیکھا تو وہ بہت متعجب ہوئے۔ لہٰذا وہ اس غار کے پاس آئے۔ دیکھا کہ محمد بن ابی حذیفہ وہاں چھپا ہوا ہے۔ انہوں نے اسے پکڑ لیا اور عبداللہ بن عمرو بن ظلام کے حوالے کر دیا۔ عبداللہ نے اس خیال سے کہ اگر اسے معاویہ کے پاس لوٹایا گیا تو شاید وہ کہیں اسے معاف نہ کر دیں۔ خود اس کی گردن ماردی۔ (البدایہ والنہایہ جلد ۷ ص ۳۱۵ ابن اثیر جلد ۳ ص ۱۳۶)۔

علامہ کشی نے اپنے کتاب ''رجال'' میں محمد بن ابی حذیفہ کی موت کے بارے میں لکھا ہے کہ...... ''سیدنا معاویہ نے اسے گرفتار کر لیا اور قتل کے ارادے سے اسے زمانہ دراز تک قید خانہ میں محبوس رکھا۔ یہاں تک کہ وہ اسی قید خانہ میں مر گیا۔ (رجال کشی ص ۴۷)۔

بہر حال وہ قتل کیا گیا یا قید خانے میں مر گیا۔ اتنی بات مسلمہ حقیقت ہے کہ وہ سیدنا معاویہ اور ان کے ساتھیوں کے ہاتھوں سیدنا عثمان کے قتل کی اعانت کی پاداش میں مارا گیا۔ اور یوں قدرت خداوندی نے سیدنا عثمان کے قتل کا قصاص لیا۔

۲۰۔ حکیم بن جبلہ

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے یہ بصرہ کا مشہور ڈاکو تھا۔ عبداللہ بن سباء ایسے ہی آدمیوں کی تلاش میں تھا۔ چنانچہ اپنے بصرہ کے دورہ میں اس کی نگاہ انتخاب اس پر پڑی۔ یہ اسی کے گھر میں ٹھہرا اور وہیں اپنی تحریک کو منظم بنیادوں پر استوار کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ ان لوگوں کا امیر اور سرغنہ تھا جو بصرہ سے امیر المومنین کے خلاف شورش برپا کرنے کے لئے آئے تھے۔ اور جب سیدنا علیؓ کے سمجھانے پر وہ واپس چلے گئے تو یہ مالک الاشتر کے ساتھ مدینہ ہی میں رہ گیا تھا۔ اپنے قیام مدینہ کے دوران ان دونوں نے امیر المومنینؓ کے قتل کی راہ ہموار کرنے کے لئے خط کی سازش تیار کی تھی۔ (طبری جلد ۳ ص ۳۸۶، ۴۰۸)

یہ تو کردار اس کا شہادت عثمانؓ میں تھا۔ سیدنا عثمانؓ کی شہادت کے بعد جنگ جمل میں اس نے نہایت گھناؤنا کردار ادا کیا اور وہاں کئی مواقع پر ام المومنین سیدہ عائشہ سلام اللہ علیہا کی شان میں توہین آمیز کلمات کہے اور جس کسی نے اسے اس فعل شنیع سے روکا اس نے اسے اپنے نیزہ سے قتل کر دیا۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو طبری جلد ۳ ص ۴۸۳ ابن اثیر جلد ۳ ص ۱۰۹)۔

مورخین نے لکھا ہے کہ جنگ جمل میں حکیم بن جبلہ نے جب لڑائی کا آغاز کیا تو سیدنا طلحہؓ اور سیدنا زبیرؓ نے فرمایا...... **الحمد للہ الذی جمع لنا ثارنا من اھل البصرۃ. اللھم لا یتق منھم احدا.** ''اللہ کا شکر ہے جس نے ہمارے بصری دشمنوں کو ہمارے لئے جمع کر دیا۔ اے اللہ! ان میں سے کسی کو بھی زندہ باقی نہ رکھ۔''

بہت زور کا رن پڑا۔ حکیم بن جبلہ تلوار ہاتھ میں لئے دائیں بائیں لڑ رہا تھا کہ ایک شخص نے اپنی تلوار سے اس کی ٹانگ کاٹ دی۔ ٹانگ کٹتے ہی وہ سیدنا طلحہؓ اور سیدنا زبیرؓ کے خلاف واہی تباہی بکنے لگا۔ اس پر ایک شخص نے کہا...... اے خبیث اللہ تعالیٰ نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو دردناک اور عبرتناک عذاب میں مبتلا کیا کیونکہ تم نے سیدنا عثمانؓ کو مظلوم شہید کیا۔ امت مسلمہ میں تشتت و افتراق پیدا کیا اور امام مظلومؓ کے مقدس خون سے اپنے ہاتھوں کو رنگین کیا۔ لہٰذا اب تو اللہ تعالیٰ کی عذاب اور انتقام کا مزہ چکھ۔ (طبری جلد ۳ ص ۴۸۷ ابن اثیر جلد ۳ ص ۱۱۱-۱۱۲)۔

یہ بدبخت صرف اکیلا ہی نہیں مارا گیا بلکہ اس کے ساتھ اس کا بڑا لڑکا اور اس کا بڑا بھائی رعل بن جبلہ بھی مارا گیا۔ (ابن اثیر جلد ۳ ص ۱۱۲)۔

کہتے ہیں کہ اس کو ضخیم نامی شخص نے قتل کیا تھا۔ (ابن تاثیر جلد ۳ ص ۱۱۲)۔

اور قتل کیسے کیا؟ طبری نے اس کی تفصیل بھی بیان کی ہے کہ...... **فمال راسہ فتعلق بحلدہ فصار وجھہ فی قفاہ.** اس کا سر اس طرح مروڑا کہ وہ ایک طرف سے چمڑے سے لٹکا رہ گیا اور اس کا منہ گدی کی طرف لگ گیا۔ (طبری جلد ۳ ص ۴۹۰)

ابن جریر طبری نے لکھا ہے کہ بصرہ میں سیدنا زبیرؓ اور سیدنا طلحہؓ کے منادی نے اعلان کیا کہ تم میں سے جن لوگوں نے سیدنا عثمانؓ کے خلاف مدینہ طیبہ میں جا کر جنگ کی تھی اور سیدنا عثمانؓ کو شہید کیا تھا یا اس کی معاونت کی تھی انہیں ہمارے پاس لایا جائے کہ ہم ان سے قتل عثمانؓ کا قصاص لیں۔ اس آواز کا سننا تھا

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ حفیظ احمد صاحب، وھاڑی نیوز ایجنسیز، وھاڑی

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

کہ ......فجئنی بھم کما یجاء بالکلاب فقتلوا. لوگ انہیں کتوں کی طرح گھسیٹ کر لے آئے اور انہیں قتل کر دیا۔ (طبری جلد ۳ ص ۴۸۸)۔

ابن اثیر نے بھی لکھا ہے کہ نہ صرف حکیم بن جبلہ قاتل عثمانؓ مارا گیا بلکہ اس کے ساتھ اور بھی بہت سے لوگ جو قتل عثمانؓ میں شریک تھے قتل کیے گئے۔ (ابن اثیر جلد ۳ ص ۲۱۲)۔

۷۔عبد الرحمن بن عدیس

عبدالرحمٰن عدیس بھی سیدنا عثمانؓ کے قاتلین میں سے تھا۔ یہ ان لوگوں کا قائد تھا جو مصر سے سیدنا عثمانؓ کے خلاف یورش کر کے آئے تھے۔ (البدایۃ والنہایۃ جلد ۷ ص ۱۷۱ طبری جلد ۳ ص ۳۸۵)۔

پھر مدینہ طیبہ میں ان شورش پسندوں نے جو طوفان بدتمیزی اٹھایا۔ عبدالرحمٰن بن عدیس بھی ان کے ساتھ برابر کا شریک تھا۔ مصر میں بھی اس بد بخت نے کنانہ بن بشر، عبداللہ بن سباء اور سودان بن حمران کے ساتھ امیر المومنینؓ کے خلاف نفرت کے جذبات کی آبیاری کی تھی۔ سیدنا عثمانؓ کی شہادت کے بعد آپ کی اہلیہ محترمہ سیدہ نائلہ نے اس کو یہ پیغام بھجوایا کہ امیر المومنینؓ کو دفن کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس پر اس شقی نے نائلہ کو سب وشتم کیا۔ (طبری جلد ۳ ص ۴۴۰)۔

علامہ محب الدین الخطیب نے لکھا ہے کہ ...... وکان عبد الرحمن بن عدیس فی مدہ الحصار شدید الوطاہ علی امیر المومنین عثمان و اھل بیتہ. عبدالرحمٰن بن عدیس محاصرہ کے زمانہ میں امیر المومنین عثمانؓ اور ان کے گھر والوں پر بہت سختی کرتا تھا۔ (العواصم من القواصم ص ۱۲۳ تعلیقہ)۔

اللہ رب العزت نے امیر المومنین کے قتل کا اس سے خود انتقام لیا۔ کیسے انتقام لیا۔ اس کو الخطیب یاقوت حموی کی کتاب معجم البلدان کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں ...... "اس کا انجام کیا ہوا؟ قتل اور یہ قتل جلیل کے پہاڑ کے قریب ہوا جو حمص میں واقع ہے۔ اور قتل کی وجہ یہ ہوئی کہ ...... لقیہ احد الاعراب، فلما اعترف بانہ من قتلہ عثمان بادر بقتلہ. اسے ایک بدو ملا۔ جب اس نے اس کے سامنے اس بات کا اعتراف کیا کہ وہ قاتلین عثمان میں سے ہے تو اس نے فوری طور پر اسے قتل کر دیا۔ (العواصم من القواصم ص ۱۲۳، تعلیقہ)۔

۸۔عمرو بن الحمق

عمرو بن الحمق بھی ان لوگوں میں سے تھا جو دیوار پھاند کر قصر خلافت میں امیر المومنین عثمانؓ کو قتل کرنے کے لئے داخل ہوئے۔ اور یہی وہ شخص تھا جس نے امام مظلوم کے سینہ پر بیٹھ کر نیزے سے نو وار کئے تھے۔ (طبری جلد ۳، البدایۃ والنہایۃ جلد ۷ ص ۸۵)۔

بعض حضرات نے اسے صحابی لکھا ہے۔ (تہذیب التہذیب جلد ۸ ص ۲۴، تجرید الاسماء الصحابہ جلد ۱ ص ۴۳۶، اصابہ جلد ۴ ص ۱۱۴)۔

اس کے اسلام کے بارہ میں دو روایات ہیں:

"ایک یہ کہ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں مسلمان ہوا"

"دوسری یہ کہ حجۃ الوداع کے موقع پر سلام قبول کیا" (اصابہ جلد ۴ ص ۲۹۴)۔

اگرچہ حافظ ابن حجر عسقلانی نے لکھ دیا ہے۔ کہ لہ صحبۃ (صحابی ہیں) لیکن دلائل کی روشنی میں ہمیں اس سے اختلاف ہے۔ سکن الکوفۃ ثم مصر قتل فی خلافۃ معاویۃ. "کوفہ میں سکونت اختیار کی پھر مصر میں اور خلافت معاویہ میں قتل ہوئے۔ (تقریب التہذیب)۔

جلیل القدر مورخین اور علماء نے صراحت کے ساتھ اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ سیدنا عثمانؓ کے قاتلوں میں کوئی بھی صحابی نہ تھا۔ امام احمد بن حنبل کا بھی یہی قول ہے۔ شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے...... قال النووی و اما عثمان فخلافۃ صحیحتہ بالاجماع و قتل مظلوما و قتلتہ فسقۃ لان موجبات القتل مضبوطۃ و لم یجر منہ یقتضیہ و لم یشارک فی قتلہ احد من الصحابۃ و انما قتلتہ ھمج و رعاع من غوغاء القبائل و سفلۃ الاطراف و الاراذل. "امام نووی فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان کی خلافت بالاجماع صحیح ہے۔ اور آپ مظلوم قتل ہوئے اور آپ کے قاتل فاسق تھے۔ کیونکہ قتل کے موجبات مضبوط ہونے چاہئیں اور آپ سے ایسی کوئی چیز سرزد نہیں ہوئی جس کی وجہ سے آپ کو قتل کرنا جائز ہوتا۔) اور آپ کے قتل میں کوئی صحابی رسول شریک نہیں تھا۔ بلکہ آپ کے قاتلین کمینہ اور ذلیل صفت اور اوباش قسم کے لوگ تھے۔ جو قبائل میں سے ایسے لوگ تھے جو بدی کرنے پر ہر وقت تلے رہتے تھے۔ اور اطراف و جوانب کے سفلہ خصلت اور رذیل لوگ تھے۔" (قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین ص ۱۴۴)۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ اعجاز نیوز ایجنسی، نیوز پیپر ایجنٹ، بس سٹاپ، حویلیاں

صحابہ کرام کے قتل عثمان میں شرکت کے بارہ میں علامہ ابن العربی فرماتے ہیں...... ان احد ا من الصحابه لم يسع عليه و لا قعد عنه. یہ حقیقت ہے کہ کوئی صحابی بھی نہ تو آپ کی مخالفت میں سرگرم عمل ہوا اور نہ ہی آپ کی حمایت حفاظت سے فریضہ سے کنارہ کش ہوا۔ (العواصم من القواصم ص ۱۳۶، ۱۳۷)۔

اس طرح علامہ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ یہ بات سراسر غلط ہے کہ بعض صحابہ قتل عثمان میں شریک تھے۔ یا وہ آپ کے قتل سے خوش تھے۔ چنانچہ علامہ لکھتے ہیں...... و اما ما يذكره بعض الناس من ان بعض الصحابته اسلمه و رضى بقتله فهذا لا يصح عن احد من الصحابة انه رضى بقتل عثمان بل كلهم كرهه و مقته و سب من فعله. "یہ جو بعض لوگ ذکر کرتے ہیں کہ بعض صحابہ نے سیدنا عثمان کو باغیوں کے حوالے کر دیا تھا۔ اور آپ کو قتل کر کے وہ خوش ہوئے۔ تو یہ بات کسی بھی صحابی سے صحیح طور پر ثابت نہیں کہ وہ سیدنا عثمان کے قتل سے راضی تھا۔ بلکہ تمام صحابہ نے آپ کے قتل کو نفرت و کراہت کی نگاہ سے دیکھا اور قاتلوں سے بہت ناراض ہوئے اور جن لوگوں نے آپ کو قتل کیا ان کے اس غلط فعل کی وجہ سے ان کو برا بھلا کہا۔ (البدایہ والنہایہ جلد ۷ ص ۱۹۸)۔

صحابہ کرام تو نہایت بلند مقام کے حامل ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ کوئی اچھا مسلمان بھی قتل عثمان میں شریک نہ ہوا۔ چنانچہ شیخ الاسلام فرماتے ہیں...... ان خيار المسلمين لم يدخل و احد منهم فى دم عثمان لا قتل و لا امر بقتله و انما قتله طائفتمن المفسدين فى الارض من اوباش القبائل و اهل الفتن. حقیقت یہ ہے کہ اچھے مسلمانوں میں سے ایک بھی سیدنا عثمان کے قتل میں شریک نہ ہوا۔ نہ تو خود قتل کیا اور نہ قتل کا حکم دیا۔ بلکہ انہیں مفسدین کی ایک جماعت نے شہید کیا جو اوباش قبائل اور فتنہ پرداز لوگوں پر مشتمل تھی۔ (منہاج السنہ جلد ۲ ص ۱۸۶)

محققین کی ان تصریحات سے معلوم ہوتا ہے کہ عمرو بن الحمق صحابی نہیں تھا کیونکہ اس کا سیدنا عثمان کے قتل میں شریک ہونا بالکل عیاں ہے۔ بلکہ یہ ایسا قاتل تھا جس نے آپ کے سینے پر چڑھ کر نیزے کے نو وار کئے تھے۔ للہذا یہ صحابی نہ تھا۔ اور جن لوگوں نے ان کا صحابی ہونا لکھا ہے ان سے خطا سرزد ہوئی ہے۔ کیونکہ کوئی صحابی بھی جس کی آنکھوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کو دیکھا ہے۔ ایک خلیفہ ارشد اور داماد رسول کے قتل کا گھناؤنا جرم نہیں کر سکتا۔

اس شخص سے بھی اللہ تعالیٰ نے سیدنا عثمانؓ کے قتل کا انتقام لیا۔ ہوا یہ کہ جب زیاد بن ابی سفیان نے حجر بن عدی کو گرفتار کر لیا تو اب اس کے ساتھیوں کی تلاش شروع ہوئی۔ عمرو بن الحمق رفاعہ بن شداد کے ساتھ موصل بھاگ گیا اور دونوں وہاں ایک پہاڑی میں روپوش ہو گئے۔ موصل کے گورنر کو جب اس بات کا پتہ چلا تو وہ ان کی طرف روانہ ہوا اور وہ اس کے مقابلے کو نکلے۔ عمرو کو استقاء ہو گیا اس لئے وہ اپنی حفاظت پر قادر نہ تھا۔ مگر رفاعہ بن شداد مضبوط اور توانا آدمی تھا۔ اس نے اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر عمرو بن الحمق کی طرف سے بھی لڑنا شروع کیا۔ عمرو نے کہا تمہارا میری طرف سے لڑنا مجھے کچھ فائدہ نہ دے گا۔ تم اپنی جان بچاؤ۔ عمرو گرفتار ہو گیا۔ سپاہیوں نے اسے گرفتاری کے بعد موصل کے گورنر عبدالرحمٰن بن عثمان ثقفی معروف بابن الحکم جو سیدنا معاویہ کے بھانجے تھے' کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اسے پہچان لیا اور اس کے بارہ میں سیدنا معاویہ کو خط لکھا۔ جواب میں سیدنا معاویہ نے لکھا' اس شخص نے سیدنا عثمانؓ پر ایک لمبے پھل والے نیزے سے نو وار کئے تھے۔ تم بھی اس کو اسی طرح نیزے سے چھیدو۔ چنانچہ اسے باہر نکال کر نیزوں کا نشانہ بنایا گیا۔

فمات فى الاولى منهن او لثالثة

چنانچہ وہ پہلے یا تیسرے نیزے سے مر گیا

اس طریقے سے اس نے اپنے کئے کی سزا پائی۔ اس کی قبر موصل میں ہے اور اس کا قتل ۵۱ ھ میں ہوا۔ (ابن اثیر جلد ۳ ص ۱۸۷ طبری جلد ۳ ص)۔

ایک روایت کے مطابق وہ مصر میں قتل ہوا اور اس کی قبر بھی مصر میں ہے۔

۹۔ ذریع بن عباد اور ابن المحرش

ذریع بن عباد اور ابن الحرش بھی بصرہ سے آنے والے باغیوں کے امیر تھے۔ حکیم بن جبلہ جس معرکہ میں مارا گیا تھا۔ وہ دونوں بھی اس معرکہ میں قتل ہوئے اور اللہ عزیز ذوانتقام نے اس طرح اس دونوں سے انتقام لیا۔ طبری کے بیان کے مطابق...... سیدنا عثمان کے خلاف مدینہ طیبہ جا کر لڑنے والے سارے بصری قتل کر دیئے گئے سوائے حرقوص بن زہیر کے" (طبری جلد ۳ ص ۳۸۶)۔

۱۰۔ عمیر بن ضابی

سیدنا عثمانؓ کے خلاف بغاوت کرنے والوں میں بصرہ اور مصر کے باغیوں کے علاوہ کوفہ کے کچھ لوگ بھی شامل تھے۔ جن کا سربراہ مالک الاشتر

free copy
راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تھا۔ مالک کے بعد عمیر بن ضابی ایک ایسا شخص تھا جس نے سیدنا عثمان کے قتل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ اور یہ جب کوفہ سے چلا تھا تو اس کا ارادہ ہی سیدنا عثمان کو قتل کرنے کا تھا۔ یہ اس قدر شقی بد بخت اور ظالم تھا کہ سیدنا عثمانؓ کو جب شہید کیا گیا تو اس بد بخت نے آپ کی نعش مبارک پر بھی حملہ کیا اور آپ کی ایک پسلی توڑ دی۔ (البدایہ والنہایہ جلد ۷ ص ۱۹۱ طبری جلد ۳ ص ۴۳۱)۔

یہ شقی سیدنا معاویہ کے ہاتھوں سے تو بچ گیا لیکن ۷۵ھ میں جب امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف ثقفی کو عراق کا گورنر بنایا تو اس نے لوگوں سے کہا کہ محلب بن ابی صفرہ کی مدد کرو کیونکہ وہ خارجیوں سے لڑ رہے ہیں اس پر عمیر بن ضابی اٹھا اور کہا میں بیمار اور ضعیف ہوں اور میرے یہ دو بیٹے جوان ہیں ان میں ایک یا دونوں کو لے لو۔ حجاج بن یوسف نے پوچھا تم کون ہو"۔ اس نے کہا "میں عمیر بن ضابی ہوں۔" کہا کہ کیا کل تم نے ہماری بات سنی؟ اس نے کہا "ہاں" حجاج نے کہا "کیا تم وہی ہو جس نے عثمان بن عفان کی خلاف بغاوت کی تھی اور ان کے قتل میں شریک ہوا تھا؟ اس نے کہا "ہاں" حجاج بن یوسف نے پوچھا "تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس شقی نے کہا کہ انہوں نے میرے باپ کو قید کیا تھا یہاں تک کہ وہ قید ہی میں مر گیا۔ حجاج بن یوسف نے کہا کہ اگر چہ تمہارا بیٹا تم سے ہمارے لئے بہتر ہے لیکن میں تیرے قتل کو مصریوں کے حق میں بہتر سمجھتا ہوں۔ چنانچہ حجاج نے اس کی گردن مارنے اور مال ضبط کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ (ابن الاثیر جلد ۴ ص ۱۴۶ التمہید والبیان ص ۲۲۹)

١١۔ کمیل بن زیاد

عمیر بن ضابی کو قتل کرنے کے بعد حجاج بن یوسف نے پوچھا کہ کوفہ میں کوئی اور بھی ہے۔ جس نے سیدنا عثمانؓ پر حملہ کیا تھا۔ کہا گیا۔ "ہاں کمیل بن زیاد" ۔ حجاج نے اسے دربار میں حاضر ہونے کے لئے کہا لیکن وہ بھاگ کر نکل گیا۔ حجاج نے اس کا محاصرہ کیا لیکن جب اس نے دیکھا کہ اس کی قوم پر زمین تنگ ہو رہی ہے تو وہ خود حجاج کے پاس آ گیا۔ حجاج نے کہا کہ تو وہی ہے جس نے امیر المومنین سیدنا عثمانؓ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا؟ اس کے اقرار پر حجاج نے اس کی گردن مارنے کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ ادھم بن الحزر نے اسی وقت اس کی گردن ماردی (طبری جلد ۳ ص ۴۴۲ التمہید والبیان ص ۲۳۰)۔

١٢۔ جھجاہ الغفاری

آپ کو اذیت پہنچانے والوں میں ایک شخص جھجاہ الغفاری تھا۔ اس نے مدینہ طیبہ پر باغیوں کی یورش کے ایام میں ایک روز جب کہ سیدنا عثمانؓ مسجد نبوی میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ کے ہاتھ سے عصا چھین کر توڑ دیا تھا اور امیر المومنین کو منبر رسول سے اتار دیا تھا۔

اللہ رب العزت نے اس کو اس طرح سزا دی کہ جس گھٹنے پر رکھ کر وہ عصا اس نے توڑا تھا اس پر ایک ایسا دنبل اور پھوڑا نکل آیا جو گوشت کو کھا جاتا تھا۔ پھر اس میں کیڑے پڑ گئے اور اس طرح وہ ذلیل و خوار ہو کر مرا۔ (طبری جلد ۳ ص ۴۰۰)۔ (ختم شد)

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

مفتاح الرموز و اسرار الکنوز

"مفتاح الرموز و اسرار الکنوز" علم جفر کی ایک قدیم کتاب ہے۔ راٹھور پبلشرز نے اس کو اردو میں ترجمہ کر کے شائع کیا ہے۔ تمام عربی عبارت کے ساتھ اعراب لگا دیئے گئے ہیں تا کہ غلطی کا احتمال نہ رہے۔

بقول مصنف یہ کتاب علم جفر اور اعداد کے مخفی خزانوں میں سے ایک ہے جابر بن حیان نے مدلل اور مختصر صورت میں امام جعفر سے نقل کی ہے۔ امام صاحب نے اس میں اٹھائیس حروف تہجی، متعلقات، مراتب، ایام، املاک اور خاص طور پر امہات الجامعہ کا ذکر کیا ہے جو کہ علم ھذا کا منبع ہے۔ مختصر بات یہ ہے کہ علم جفر کے موضوع پر اس کی مقابلے کی کتاب آپ کو اردو زبان میں نہ ملے گی۔

قیمت 80 روپے علاوہ محصول ڈاک

از: عطا محمد رئیس، جمال پور۔

برج عقرب

24 اکتوبر سے 22 نومبر

نام کے ابتدائی حروف :ن۔ظ۔ذ۔ض۔**حاکم ستارہ:** مریخ، پلوٹو۔ **عنصر**: پانی۔**نشان**: بچھو۔ **موافق نمبر**: 9 ۔ **موافق رنگ** : بھورا، گہرا سرخ، عنابی، سبز، انگوری، نیلا، لاجوردی، **موافق نگینہ** : مونگا۔سرخ عقیق۔سرخ یاقوت۔ **مبارک دن**: منگل جمعرات۔**مہینے کی مبارک تاریخیں** : -12-13-21-22 -11- 3-1۔

عقرب لوگوں کے لئے صحیح ساتھی برج حوت سے تعلق رکھنے والے لوگ بہتر رہتے ہیں۔کیونکہ عقرب کی طرح سرطان اور حوت کا تعلق بھی پانی سے ہوتا ہے۔سرطانی لوگ عقربی لوگوں کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔جس کی وجہ سے ازدواجی زندگی خوشگوار رہتی ہے۔اسی طرح برج حوت کے لوگ ان کے مزاج کو ٹھنڈا رکھ سکتے ہیں۔برج قوس کے لوگوں کا تعلق اگرچہ آگ سے ہوتا ہے لیکن یہ بھی برج عقرب کے لوگوں کے لئے بہتر رہتے ہیں جس آدمی کے نام کا اول حرف اِ۔ب۔و۔ج۔خ۔گ۔پ۔غ سے شروع ہو اس کے لئے اہم اور وفادار دوست ہوں گے۔روپے کے معاملے میں ر۔ت۔ط۔ والوں سے بچیں۔

خطرناک اور دھوکہ دینے والے لوگ جن کے نام کا اول حرف میم سے شروع ہو یا س۔ش۔ص۔ث ان لوگوں سے بچتے رہیں۔اور ان پر اعتبار نہ کریں۔اس سے گھر والے یا قریبی رشتہ دار مستثناء ہوں گے۔

عقرب لوگوں کے لئے موزوں پیشے:

سرجری، جراحی، تجارت، کاروبار، سائنسی تعلقات، صحافت، آثار قدیمہ، مالیاتی مشیر، بروکر، دلال، ایجنٹ، اکاؤنٹس، تعمیرات، کنٹریکٹر، ٹھیکیداری، جاسوسی، سیکرٹ سروس، انجینئرنگ۔

عقرب کی بیماریاں:

ہاضمہ کی خرابیاں، معدہ کی سوزش، نزلہ وزکام، سر اور حلق کی بیماریاں، جوڑوں کا درد، پیچش، سنگرہنی، مثانہ کی بیماریاں، ناک کی بیماریاں، اختلاج قلب۔

عقرب لوگوں کی محبت:

یہ لوگ بڑی جنسی کشش رکھتے ہیں۔ان کی شخصیت کے گرد ایک ایسا حلقہ ہوتا ہے جو صنف مخالف کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔تاہم ہر کسی پر یہ کشش پہلی مرتبہ ظاہر نہیں ہوتی۔کیونکہ یہ کشش ان لوگوں کی شخصیت کے اندر پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ محبت ایک سمندر کی مانند ہو۔جس میں یہ ڈوب جائیں۔اور یہ جذبہ ان کے وجود پر نشے کی سی کیفیت طاری کردے۔اس سلسلے میں اگر ان کے خواب پورے نہ ہوں تو انہیں بڑی مایوسی ہوتی ہے۔یہ جب شادی کرلیں تو بھی محبت کے شغل کو جاری رکھتے ہیں۔

برج عقرب: ستارہ مریخ:

یہ سیارہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے۔زمین کی کشش کے باعث بعض اوقات اس کی رفتار میں کمی بیشی آجاتی ہے۔آگے کی بجائے پیچھے کو چلنے لگتا ہے۔جسے دوسرے معنوں میں رجعت کہا جاتا ہے۔اس کا جو حصہ سورج کے سامنے رہتا ہے۔اس کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔سورج سے تیرہ کروڑ بارہ لاکھ میل کے فاصلے پر ہے۔اس کا قطر 4 ہزار 108 میل ہے۔اپنے محور پر 24 گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے۔18 مہینوں میں اپنی الٹی سیدھی چال بارہ برجوں میں مکمل کرلیتا ہے۔مریخ طاقت پر حکومت کرتا ہے۔خواہ اسے کسی بھلائی کے لئے استعمال کیا جائے یا برائی کے لئے۔یہ تعمیر، دلیرانہ اقدام، عزم وہمت و بیرونی امور، سخت مزاجی، جارحانہ قوتوں یعنی جنگ جوئی اور پائیداری کی خوبیوں کا حامل بناتا ہے۔جو شخص اس کی شعاعوں کی خوبیوں سے واقف ہو وہ اپنی زندگی تعمیری کاموں میں صرف کرتا ہے۔مریخ زائچہ میں سعد ہونے کی صورت میں ذرائع اور ذاتی پوزیشن کو کام میں لاتا ہے۔ادائیگی فرض میں استقلال دیتا ہے۔ماتحت رہ کر ترقی نہیں کرپاتا۔ایسی جگہ روپیہ لگاتے ہیں جہاں ضائع نہ ہو۔ترکہ یا وصیت سے ملی ہوئی جائیداد سے روپیہ کماتا ہے۔عقرب مرد جس سے محبت کرتا ہے وہ اندھا دھند کرتا ہے۔عقرب لوگ پریشانیوں سے کبھی نہیں گھبراتے۔عقرب مرد کسی عورت کو یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ اس پر برتری جتلائے۔عقرب لوگ احسان فراموشی نہیں کرتے۔عقرب

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نام کا اگر فائر مین ہو تو جلتی ہوئی عمارت سے بچے کو نکالنے کے لئے جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔ مشکلات کے وقت عام لوگ ان سے مدد مانگتے ہیں اور یہ ان کی مدد کرتا ہے۔ برج عقرب سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں میں دوسروں کو شفایاب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ کئی ڈاکٹر، سرجن اور نرسیں اسی برج سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ بظاہر صورت حال سے مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اصل میں مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کی ذات ایک طوفانی سمندر کی طرح ہے اور یہ زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے بیقرار رہتے ہیں۔ برج عقرب کے لوگوں میں بے انتہا قوت تخیل ہوتی ہے۔ یہ ہر بات کو ایک راز کی طرح چھپاتے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی آدھی شخصیت دوسروں کی نظروں سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ ان میں روحانی صلاحیتیں بھی ہوتی ہیں۔ ان کے سامنے جھوٹ بولنے والے کا پول کھل جاتا ہے۔ اس برج سے تعلق رکھنے والے مرد یا عورت کے چہرے کے تاثرات سے کبھی ان کے خیالات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

بہتری لانے والی تاریخوں کو بھی نوٹ کریں۔ اپنے اہم اور نئے کام برج اور سیارے کے لحاظ سے ذیل کی تاریخ میں انجام دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

ماہ جنوری: 5-10-11-19-24
ماہ فروری: 3-8-10-17-16-22
ماہ مارچ: 3-8-17-21-28
ماہ اپریل: 1-3-6-15-19-30
ماہ مئی: 4-13-18-22-23-24-28
ماہ جون: 2-6-11-16-22
ماہ جولائی: 1-8-9-14-25-29
ماہ اگست: 1-6-11-21-26
ماہ ستمبر: 3-8-15-17-22-25-30
ماہ اکتوبر: 4-14-19-27-31
ماہ نومبر: 11-15-24-27-28-29
ماہ دسمبر: 8-13-22-26

برج عقرب یہ مرد مضبوط طبیعت کی مالک اور خاموش طبع ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ موقع محل کے مطابق گفتگو کرنے کے فن سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ لیکن عموماً گفتگو سے گریز کرتے ہیں۔ یہ مرد بظاہر سخت مزاج ہوتے ہیں۔ لیکن اندر سے بڑے نرم دل کے مالک ہوتے ہیں۔ حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر جلتے کڑھتے رہتے ہیں۔ یہ ان مردوں کی ایک بڑی خامی شمار کی جاسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو ایک ایسی بیوی یا محبوبہ کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کی سوا کسی اور کی طرف دیکھنے سے بھی گریز کرے۔ یہ مرد محبت میں شدت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنی محبوبہ کے حصول کی جستجو کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر انہیں عرصے تک قریب نہ آنے دیا جائے تو ان کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات یہ نفرت بھی کرنے لگتے ہیں۔ یہ مرد عموماً ایسے پیشے کا انتخاب کرتے ہیں جس میں بہت زیادہ مہارت کی ضرورت ہو مثلاً سرجری، انجینئرنگ، صنعتی شعبے، پولیس کا محکمہ اور سراغ رسانی وغیرہ۔ ان مردوں کی زندگی میں ان کا پیشہ اولیت رکھتا ہے۔ ان میں کافی جنسی کشش ہوتی ہے۔ اور یہ بخوبی جانتے ہیں کہ عورت ان کی شخصیت سے کتنی متاثر ہوتی ہے۔ لیکن یہ عموماً صنف نازک کے پیچھے بھاگنے کی بجائے یہ چاہتے ہیں کہ وہ ان کے پیچھے بھاگے۔ یہ دنیاوی ذمہ داریاں اپنی بیوی کو سونپنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں۔ یہ مرد کبھی کبھار طنز سے کام لیتے ہیں۔

عقرب عورتوں کا چال چلن

عقرب لڑکیاں پرکشش ہوتی ہیں۔ اور آزاد طبیعت رکھتی ہیں۔ یہ بہت ہی مشکل سے دام محبت میں گرفتار ہوتی ہیں۔ یہ کسی کے قریب جانے سے گریز کرتی ہیں اور فاصلہ برقرار رکھتی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے پہلو میں بہت ہی حساس دل ہوتا ہے۔ یہ عورتیں محبت میں ہر طرح کے خطرات مول لینے کو تیار رہتی ہیں۔ یہ بے حد رومانی مزاج رکھتی ہیں اور اپنے محبوب سے ایسی توقعات وابستہ کر لیتی ہیں جن کا پورا ہونا ناممکن ہوتا ہے۔ برج عقرب سے تعلق رکھنے والی عورتیں بہت ذہین ہوتی ہیں اور اگر یہ لوگوں کو پہچاننے اور حالات کو سمجھنے میں بہت تیز ہوتی ہیں۔ انہیں اصل بات تک پہنچنے میں زیادہ دیر نہیں لگتی یہ عورتیں کئی اچھے دوست بھی بناتی ہیں جن سے ان کی دوستی عمر بھر قائم رہتی ہے۔ جو کوئی بھی ان کے قریب ہو یہ اس سے ہمدردی رکھتی ہیں اور اس کے مسائل کو اچھی طرح سمجھتی ہیں۔ اگرچہ یہ عورتیں جان بوجھ کر دشمنی پیدا نہیں کرتیں لیکن ایک مرتبہ جب کسی سے ان کی دشمنی ہو جائے تو یہ خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ برج عقرب کی عورتیں مریخ سیارے کے اثر کی وجہ سے بعض اوقات دشمنی، حسد اور کشمکش کی ڈرامے کا مرکزی کردار بن جاتی ہیں۔ محبوبہ کے طور پر یہ عورتیں پرکشش ہوتی ہیں۔ ازدواجی زندگی میں یہ خود کو بہترین بیوی ثابت کرتی ہیں۔ یہ بچوں کی طبیعت کو سمجھتی ہیں اور نظم وضبط کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان عورتوں کے مزاج کا تضاد پریشان کن ہوتا ہے۔ جب کہ بعض دوسرے لوگوں کو ان کا یہ انداز پسند ہوتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب ان عورتوں سے ملا جائے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ خود غرض ہیں اور صرف اپنے بارے میں یا اپنے عزیزوں اور دوستوں کے بارے میں سوچتی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب موقع آئے تو یہ زبردست قربانی بھی دینا جانتی ہیں۔ ان عورتوں کو نرم کرنے کے لئے تمام رومانوی طریقے استعمال کریں۔ ان طریقوں کے استعمال سے فوراً پگھل جائے گی۔ (ختم شد)

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

الہاماتِ جفر

افلاطونی طلسمی انگوٹھی

از: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل۔

یہ طلسمی انگوٹھی افلاطونی علم الجفر کے مشہور اعمال میں سے ہے اور میرے برسوں کے معمولات میں سے ہے میں ہر مہینے لوگوں کو یہ انگوٹھی تیار کرکے دیتا ہوں۔ اس عمل کی برکت سے چند دنوں میں کاروبار ترقی کرے گا۔ دست غیب جاری ہوگا۔ اور اس عمل کی برکت سے تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات حاصل ہوتی ہے۔ اس سال شمس زحل تثلیث 6 نومبر کو صبح 4:25 منٹ پر قائم ہوگی۔ یہ تثلیث اس وجہ سے بھی اہم ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ ہوگا اور آبی گھروں میں یہ تثلیث قائم ہورہی ہے۔ تو آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے علم الجفر کی طلسمی انگوٹھی افلاطونی کا عمل پیش کررہا ہوں۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو شمس زحل تثلیث میں تیار کریں۔ اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1- آیت: **قُلِ اللھم تا بغیر حساب۔**

2- **حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولٰی و نعم النصیر۔**

3- شمس کا برج اسد ہے۔ اور زحل کا برج جدی اور دلو ہے۔

4- طالب معہ والدہ کے حروف اور برج اسد برج جدی اور برج دلو کے حروف اور شمس اور زحل کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر امتزاج شدہ حروف سے آتشی اور بادی حروف نکال کر ان حروف کے اعداد نکالیں۔

جب اعداد نکل جائیں تو اعداد سے حروف پیدا کرکے ان حروف کے آگے کلمہ ائیل لگا کر نورانی موکل پیدا کریں۔ اور آبی اور خاکی حروف امتزاج شدہ حروف سے نکال کر ان کے اعداد نکالیں اور اعداد سے حروف پیدا کریں اور حروف کے آگے کلمہ طیش لگا کر سفلی موکل پیدا کریں۔ جب یہ دونوں کام مکمل ہو جائیں تو اب انگوٹھی کے اُوپر ایک شیر کی تصویر بنا کر اور اس کے اوپر ایک آدمی کو بٹھا دیں۔ اب آتشی اور بادی حروف سے جو موکل پیدا ہوا ہے وہ شیر کے ماتھے پر لکھیں۔ اور آبی اور خاکی حروف سے جو موکل پیدا ہوا ہے وہ آدمی کے ماتھے پر لکھیں۔ یہ عمل گولڈن کاغذ پر بنا کر انگوٹھی میں درمیان میں رکھ کر اُوپر یاقوت یا سرخ عقیق سنگ سلیمانی رکھ کر پھر ۳۱۳ مرتبہ یہ دونوں آیتیں پڑھ کر دم کریں۔ اب انگوٹھی تیار ہے۔ اب اتوار کے دن سورج نکلتے وقت انگوٹھی شمس کی ساعت میں زحل کی انگلی میں پہنیں۔ میں نے اپنی طرف سے مکمل لکھ دی ہے۔ پھر بھی کسی کو سمجھ نہ آگے تو ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کریں۔ (ختم شد)۔

السحر الاحمر

☆ یہ کتاب عبدالفتاح السید الطوخی کی تحریر کردہ ہے اس کتاب کا ترجمہ خالد الحق راٹھور کی زیر نگرانی کیا گیا ہے اور اب یہ عملیات کی شوقین دوستوں کے لئے اردو زبان میں دستیاب ہے۔

☆ اس کتاب میں تسخیر، محبت، لوگوں کی آنکھوں سے مخفی ہونے، شادی کی رکاوٹ کے خاتمے، بندش کھولنے، دائمی محبت، مرضی سے شادی، کشف، حاجتوں کے پورا ہونے، دشمنی، طلاق، حفاظت، خوبصورتی اور مردانگی، مال مسروقہ کی برآمدگی، استخارے، انڈے کے اعمال، ظالم کی ہلاکت، لڑکی کی شادی، حکام کی تسخیر جیسے لاتعداد اعمال درج ہیں۔ یہ کتاب پہلی دفعہ اردو زبان میں پیش کی جارہی ہے۔

☆ عربی عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں تاکہ ہر فرد ان سے فائدہ اٹھا سکے۔

قیمت 50 روپے علاوہ محصول ڈاک

علم نجوم کی روشنی میں

آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا

از۔ شہباز انجم لاہور

آپ کا برج کون سا ہے

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں......

☆ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔ ☆ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔ ☆ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہو گا۔

عددی جدول

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

مثال: اکبر = اک ب ر = ۱+۲+۲+۲ = ۷

برج حمل

21 مارچ تا 20 اپریل سیارہ۔۔ مریخ

حروف۔۔ ا، ل، ع، ی پتھر۔۔ مرجان دن۔۔ منگل

رنگ۔۔ سرخ دھات۔۔ لوہا، تانبہ عدد۔۔ 9

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-5-7	15-8-5-4-3	23-22-20-19

1 تا 7 نومبر...... برج حمل کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج عقرب والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کے بعد قریبی جاننے والوں سے آپ کو کوئی فائدہ مل سکتا ہے۔ بیرون ملک سفر کے حوالے سے آپ کا ایک اچھا دور شروع ہونے والا ہے کوئی اچھا موقع مل سکتا ہے۔

8 تا 15 نومبر...... اس ہفتے کی 8 اور 9 تاریخیں آپ کے لیے حد درجہ بہتر ہیں ان دنوں میں قمر برج ثور میں ہوگا آپ کے لیے اضافی آمدن کا باعث بنے گا ہوسکتا ہے ان دنوں میں آپ کو کسی اچھی جگہ سے آمدن مل جائے۔ البتہ زحل کی رجعت کی وجہ سے بعض کاموں میں التواء آئے گا جو آپ پر مایوسی لائے گا۔

16 تا 22 نومبر...... تجارتی اُمور کی غرض سے ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایک سے دوسری جگہ کہیں جانا پڑے۔ آپ کو مذہبی فرائض کی ادائیگی کے لیے بھی ایک سے دوسری جگہ جانے کا موقع مل سکتا ہے۔ اُس کے لیے یہ دن خاصے مناسب رہیں گے۔ بعض جگہوں پر آپ کو بڑے کاروباری اخراجات سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے اس لیے ان دنوں میں اپنے روپے کو سنبھال کر رکھیں۔

23 تا 30 نومبر...... اس ہفتے میں 23 اور 24 تاریخیں آپ کے لیے ملے

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ عزیمت برائے رجعت ونحوست سیارگان یوں ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نُحُوْسَةِ الْكَوَاكِبِ وَ رُجُوْعِهٖ وَ وَبَالِهٖ وَ سُوْءِ نَظْرِهٖ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّى اللّٰہُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

free copy
khalidrathore.com
Lughat Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ مولوی اسحٰق صاحب، جاپان بک سٹال، چوک گھنٹہ گھر، فیصل آباد

چلے اثرات مرتب کریں گی۔ اس لیے آپ کے لیے مشورہ ہے کہ کسی نئے کام کی شروعات کے حوالے سے ابھی فیصلہ نہ کریں۔ زیادہ مناسب نہ ہوگا۔ مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ 28 اور 29 تاریخوں کو گھریلو مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ کسی گھر کے فرد کی وجہ سے پریشانی آسکتی ہے۔

برج ثور

21 اپریل تا 20 مئی — سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ب، د — پتھر۔۔الماس — دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔نیلا — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔6

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
5-7-9	15-9-8-5-4-3	23-22-20-19-2-1

1 تا 7 نومبر...... برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سنبلہ والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ازدواجی معاملات کے حوالے سے آپ پر جو ایک نشیب و فراز والا دور چل رہا تھا اب وہ ختم ہونے والا ہے۔ حالات آپ کے حق میں بہتر ہونا شروع ہوجائیں گے۔ آپ کی توجہ کسی اور جانب بٹ جائے گی۔

16 تا 22 نومبر...... 8 اور 9 تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں ان دنوں میں آپ کو دوسروں سے کوئی فائدہ پہنچے گا لیکن ان دنوں میں آپ پریکٹیکل کاموں میں عدم دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ اس لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ 13 اور 14 تاریخیں آمدن کے حساب سے اچھی ہیں اضافی آمدن میسر آئے گی۔

8 تا 15 نومبر...... اشتراکی کاروبار کرنے والے افراد کے لیے یہ ہفتہ خاصی تبدیلیوں کا باعث ہوگا۔ ان دنوں میں اگر آپ کوئی نیا معاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو یہ بہتر وقت ہے۔ البتہ شریک حیات کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کچھ نشیب و فراز کا شکار ہوگی جس کی وجہ سے کوئی ذہنی پریشانی بھی آسکتی ہے۔

23 تا 30 نومبر...... اس ہفتے کی 23 تاریخ کو شمس جو کہ برج قوس میں داخل ہوگا مال و دولت اور بنک سے متعلقہ امور کے حوالے سے آپ کو اچھا منافع حاصل ہوسکتا ہے۔ ان دنوں میں زحل اور شمس کی نظر بنے گی۔ گھریلو جائیداد کی خرید و فروخت سے بھی واسطہ پڑسکتا ہے۔ جائیداد کے بیچنے کے لیے یہ ایک اچھا وقت ہو گا۔

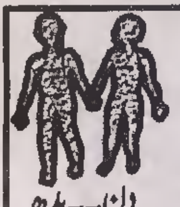

برج جوزا

21 مئی تا 20 جون — سیارہ۔۔عطارد

حروف۔۔ک، ق — پتھر۔۔زمرد — دن۔۔بدھ

رنگ۔۔زرد، سرخی مائل — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔5

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
1-6-9	13-12-5-4-3	23-22-20-19-9

1 تا 7 نومبر...... برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ کاروباری ترقی کے حوالے سے اب آپ کا اچھا دور شروع ہونے والا ہے۔ آپ کو کسی کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اشتراک کے حوالے سے بات چیت کے لیے 3 اور 4 تاریخیں موزوں ہیں، اچھا بزنس ہوسکتا ہے۔

8 تا 15 نومبر...... 8 اور 9 تاریخوں کو اخراجات کا گراف بلند ہوگا۔ کسی جگہ کوئی خرچہ وغیرہ ہوسکتا ہے۔ جبکہ 13 اور 14 تاریخوں کو کاروباری حوالے سے بات چیت ہوسکتی ہے۔ ان دنوں آپ کے شریک کے ساتھ تعلقات کی نوعیت میں کچھ نشیب و فراز آسکتے ہیں۔ اس لیے غیر ضروری معاملات میں مت الجھیں، پریشانی آئے گی۔

16 تا 22 نومبر...... ملازمت پیشہ افراد کی زندگی میں جو پریشانی کا دور تھا اور جہاں تک تبدیلی ملازمت کا تعلق تھا تو ابھی آپ کو اس معاملے میں کوئی نئی پیش رفت نہیں کرنی چاہیے۔ چونکہ اس معاملے میں ابھی آپ کا اچھا دور شروع نہیں ہوا ہے۔ آنے والے کچھ دنوں میں شروع ہوجائے گا۔ اور پھر آپ کو اچھے عہدے پر ملازمت مل سکتی ہے۔

23 تا 30 نومبر...... وہ جوزا افراد جن کا رشتہ، منگنی یا نکاح کا معاملہ رکا ہوا تھا اب شروع ہوجائے گا اور جلد ہی حل بھی ہوجائے گا۔ 28 تاریخ کو زہرہ برج جدی میں ہوگا اور مشتری کے ساتھ پانچویں گھر کی نظر بنے گی۔ گھر کے کسی فرد سے آپ کو مالی معاونت حاصل ہوگی۔ ان دنوں میں آپ کو کسی قریبی جاننے والے سے فائدہ مل سکتا ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ میر سلامت صاحب، سرحد نیوز ایجنسی، چوک یادگار، پشاور سٹی

برج سرطان

21 جون تا 20 جولائی سیارہ۔۔قمر

حروف۔۔ح، ہ پتھر۔۔موتی دن۔۔پیر

رنگ۔۔سفید، ہلکا نیلا دھات۔۔ٹن عدد۔۔2

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-6-8	14-13-9-8-4-3	23-22-20-19-13

1 تا 7 نومبر...... برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ وہ سرطان افراد جو ملازمت کے متلاشی ہیں اُن کو اس ہفتے سے ملازمت کے مواقع ملنا شروع ہو جائیں گے۔ کسی کی مدد سے آپ کو کسی اچھی جگہ ملازمت مل سکتی ہے۔

8 تا 15 نومبر...... اس ہفتے کی 11 اور 12 تاریخیں آپ کے لیے کچھ مشکلات لا سکتی ہیں۔ ان دنوں میں سفر کرتے وقت خاص احتیاط کریں۔ 13 تاریخ کو عطارد برج قوس میں افسران کے ساتھ تعلقات کی نوعیت میں کچھ نشیب و فراز کا باعث ہوگا۔ صحت پر آپ کو خاصی توجہ دینا ہوگی۔ ہوسکتا ہے آپ کو صحت کی خرابی سے واسطہ پڑے۔

16 تا 22 نومبر...... 16 اور 17 تاریخیں آپ کے لیے روپے پیسے کے حوالے سے اچھی ہیں۔ کسی جانب سے آپ کو آمدن مل سکتی ہے۔ اگر آپ نے کسی کو اُدھار دی ہوئی رقم واپس لینی ہے تو ان دنوں میں کوشش کریں تو آپ کو رقم واپس ملنے کے خاصے امکانات ہیں۔ قمر کا برج اسد میں ہونا آپ کے لیے خاصا بہتر ہوگا۔

23 تا 30 نومبر...... دوستوں کی طرف سے آپ کو پریشانی لاحق تھی۔ اب وہ ختم ہو جائے گی۔ 23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا۔ معاملات کی نوعیت کو بہتری کی طرف مائل کرے گا۔ جبکہ 28 تاریخ کو زہرہ برج جدی میں ہوگا۔ وہ سرطان افراد جو کہ شادی کے خواہشمند ہیں اُن کے لیے ایک اچھا دور شروع ہو رہا ہے۔ کسی اچھی جگہ نسبت طے پا جانے کے امکانات ہیں۔

برج اسد

21 جولائی 20 اگست سیارہ۔۔شمس

حروف۔۔م پتھر۔۔یاقوت دن۔۔اتوار

رنگ۔۔سنہرا اور نج دھات۔۔سونا عدد۔۔1

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
1-5-6	14-13-9-8-5-4	26-22-20-19-6

1 تا 7 نومبر...... برج اسد کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج میزان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ گھریلو زندگی اور نجی معاملات میں جو آپ کو پریشانی ہے اُس کے ختم ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ 3 تاریخ کے بعد سیارگان کی پوزیشن آپ کی توجہ کا مرکز دوسری جانب کر دے گی۔

8 تا 15 نومبر...... اس ہفتے میں 13 تاریخ کو عطارد برج قوس میں ہوگا۔ اگر آپ کسی جگہ ایڈمیشن لینا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے بہتر ہوگا۔ تعلیمی امور میں کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ کو ان دنوں میں کھیل اور تعلیمی امتحانات میں نمایاں کامیابی نصیب ہوگی۔ دوستوں کی جانب سے کوئی فائدہ ہوسکتا ہے۔

16 تا 22 نومبر...... قمر اس ہفتے میں زوال میں جائے گا۔ کسی پرانے مسئلے کی وجہ سے پھر آپ کو پریشانی آ سکتی ہے۔ اس لیے آپ کو 21 اور 22 تاریخوں کو خاصی احتیاط برتنا ہوگی۔ دوران سفر بھی کوئی مسئلہ درپیش آ سکتا ہے۔ اس لیے ڈرائیونگ کرتے وقت احتیاط برتیں۔

23 تا 30 نومبر...... اس ہفتے میں اگر آپ انعامی سکیموں میں حصہ لیں تو فائدہ مل سکتا ہے۔ 23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا۔ جو کہ آپ کو اتفاقی ذرائع سے آمدن دلوائے گا۔ ان دنوں میں آپ کی توجہ آسائشات کی طرف مبذول ہو گی۔ لوگوں کے ساتھ تعلقات وسعت اختیار کریں گے۔

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

قیمت 100 روپے علاوہ محصول ڈاک

مجربات خالد

قیمت 55 روپے۔

free copy khalidrathore.com Unitech Document Processing Solutions

برج سنبلہ

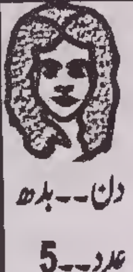

21 اگست تا 20 ستمبر سیارہ۔۔عطارد

حروف۔۔پ ، غ پتھر۔۔لاجورد دن۔۔بدھ

رنگ۔۔گہرا زرد دھات۔۔ٹن عدد۔۔5

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
3-4-7	14-13-9-5-3	23-22-20-19

1 تا 7 نومبر .... برج سنبلہ کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کے بعد آپ کے گھریلو حالات میں بہتر آئے گی۔ گھریلو آسائشات کی چیزیں اور گاڑی وغیرہ خریدنے بیچنے کا موقع مل سکتا ہے۔

8 تا 15 نومبر .... اگر آپ تبدیلی رہائش کرنا چاہتے ہیں تو ان دنوں میں آپ کے لیے بہتر وقت ہے۔ 13 تاریخ کو جب عطارد برج قوس میں ہوگا تو آپ کا کوئی معاہدہ پایہ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے۔ اس ہفتے کی 8 اور 9 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں۔ ان دنوں میں سفر کرنا آپ کے لیے بہتر ہوگا۔

16 تا 22 نومبر .... ازدواجی معاملات میں آپ کو کوئی خوشخبری مل سکتی ہے۔ ان دنوں میں قریبی رشتے داروں سے آپ کو کوئی فائدہ ملے گا۔ دوستوں کے ساتھ مل کر کسی جگہ سفر کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ سیر و تفریح کے مقامات پر جانے کا اتفاق ہوگا۔

23 تا 30 نومبر .... اس ہفتے میں 23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا۔ لوگوں میں آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ 23 اور 24 تاریخوں میں ملے جلے اثرات مرتب ہونگے۔ ان دنوں میں اندرون ملک سفر کرنا آپ کے لیے زیادہ مناسب نہ ہوگا۔ کوئی حادثہ یا چوٹ وغیرہ لگ سکتی ہے۔

پرانے پرچے

راہنمائے عملیات

۱۹۹۸/۱۹۹۹/۲۰۰۰/۲۰۰۱/۲۰۰۲/۲۰۰۳

ہر سال کا سیٹ صرف 350 روپے

برج میزان

21 ستمبر تا 20 اکتوبر سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ر، ت، ط پتھر۔۔سنگ دودھیا، ہیرا دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔ہلکا گلابی، نیلا دھات۔۔تانبہ، پیتل عدد۔۔6

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-4-6	15-14-13-5-4-3	23-22-19-9-8

1 تا 7 نومبر .... برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج اسد والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اندرون ملک سفر سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ ان دنوں میں رشتے داروں کے ساتھ مل کر کسی نئے کام کو شروع کرنے کا موقع ملے گا۔ سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ رشتے داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا بھی بہتر ثابت ہوگا۔ بہن بھائیوں سے فائدہ ملے گا۔

8 تا 15 نومبر .... اس ہفتے میں 13 تاریخ کو عطارد برج قوس میں ہوگا۔ کاروباری صورتحال کو بہتر بنانے کی غرض سے ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایک سے دوسری جگہ پر جانا پڑ سکتا ہے۔ اس ہفتے کی 13 اور 14 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں۔ ان دنوں میں بزنس کی صورتحال خاصی بہتر ہوگی۔ لوگوں میں مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ مالی طور پر مستحکم افراد آپ کے حلقہ احباب میں داخل ہونگے۔

16 تا 22 نومبر .... شمس اور مریخ کی چوتھے گھر کی نظر وقتی طور پر آپ کے حالات میں کچھ نشیب و فراز لے کر آئے گی۔ 21 اور 22 تاریخیں آپ کے لیے بہت زیادہ بہتر نہیں ہیں۔ ان دنوں میں کسی نئے کام کو شروع کرنا آپ کے لیے زیادہ بہتر نہ ہوگا۔ دوران سفر آپ کو خاصی احتیاط برتنا ہوگی۔ قمر کا زوال میں ہونا آپ کے لیے حادثہ کا باعث بن سکتا ہے۔

23 تا 30 نومبر .... اس ہفتے کی 23 اور 28 تاریخیں آپ کے لیے ملے جلے اثرات مرتب کریں گی۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو گھریلو جائیداد کی خرید و فروخت سے واسطہ پڑے۔ تبدیلی رہائش کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ اس ہفتے میں آپ کے گھریلو حالات میں خوشحالی آئے گی۔ قریبی جاننے والوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت مزید بہتر ہوگی۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ ریاض احمد شیخ صاحب، کیپٹل نیوز ایجنسی، شاہی بازار، بہاولپور

برج عقرب

21 اکتوبر تا 20 نومبر سیارہ۔۔پلوٹو

حروف۔۔ذ، ز، ض، ظ، ن پتھر۔۔مرجان، عقیق سرخ دن۔۔منگل

رنگ۔۔گہرا سرخ دھات۔۔لوہا، تانبہ عدد۔۔9

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
3-5-7	15-14-9-8-5-4	23-22-20-19

1 تا 7 نومبر......برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج قوس والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ میں آپ کو اضافی آمدن میسر آئے گی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ اگر آپ کسی نئے کام کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو ان دنوں میں شروع کریں۔ آپ کو حد درجہ فائدہ ملے گا اور خوشحالی آئے گی۔

8 تا 15 نومبر......اس ہفتے میں آپ کا کوئی کاروباری معاہدہ پایہ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے۔ روزمرہ معاملات اور مصروفیات بڑھ سکتی ہیں۔ اگر آپ نے لوگوں سے رقم کی واپسی کا تقاضا کرنا ہے تو یہ ہفتہ آپ کو اچھا رزلٹ دے گا۔ 13 اور 14 تاریخیں آپ کے لیے اچھی ہیں۔ ان دنوں میں آپ کو کوئی خوشخبری مل سکتی ہے۔ جس کا تعلق آپ کے معاشرتی تعلقات کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔

16 تا 22 نومبر......مریخ اور مشتری کی مقابلہ کی نظر آپ کی راہ میں کچھ رکاوٹیں لے کر آئے گی۔ لیکن آپ کی عمر سے بڑے افراد آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہونگے۔ گھر کے کسی فرد کی مدد آپ کو ذہنی سکون دے گی۔ اس ہفتے میں آپ کا بینک بیلنس بہتر ہوگا۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات کی نوعیت خوشگوار رہے گی۔

23 تا 30 نومبر......اس ہفتے میں آمدن میں اضافہ ممکن ہے لیکن دوستوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کشیدہ ہوسکتی ہے۔ ان دنوں میں آپ کو چاہیے کہ غیر ضروری مصروفیات کو ترک کردیں۔ کیونکہ آپ کے سیارگان کی پوزیشن زیادہ بہتر نہ ہوگی۔ 23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا جو کہ آپ کو آمدن میں اضافہ دے گا۔

کورسز

علوم مخفی پر کورسز جاری ہیں۔ آج ہی اپنی پسند کے کورس میں داخلہ لیں۔ تفصیلات کے لیے جوابی خط لکھیں یا خود ملیں۔

برج قوس

21 نومبر تا 20 دسمبر سیارہ۔۔مشتری

حروف۔۔ف پتھر۔۔پکھراج دن۔۔جمعرات

رنگ۔۔ہلکا ارغوانی دھات۔۔ٹن، سونا، چاندی عدد۔۔7

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-5-8	15-14-13-5-4-3	23-22-20-19-13

1 تا 7 نومبر......برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ لوگوں کی طرف سے آپ پر جو پریشانیوں کا دور چل رہا تھا اب ختم ہونے کا وقت آگیا ہے۔ 3 تاریخ کو زہرہ برج قوس میں ہوگا۔ طبیعت بہتر ہوگی۔ خوشحالی آئے گی اور لوگوں میں مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔

8 تا 15 نومبر......اشتراکی کاروبار کے حوالے سے 13 تاریخ کے بعد حالات سازگار ہونا شروع ہونگے۔ عطارد کا برج قوس میں ہونا آپ کو حد درجہ فائدہ دے گا۔ معاشرتی ترقی کے حوالے سے آپ کا ایک اچھا دور ہے۔ اضافی رقم مل سکتی ہے۔ ملازمت پیشہ افراد کے لیے 8 اور 9 تاریخیں بہتر ہیں۔ ان تاریخوں میں آپ کو بڑے افسران کی جانب سے کوئی فائدہ ملے گا۔ عہدے و مرتبے میں اضافہ ممکن ہے۔

16 تا 22 نومبر......اس ہفتے کے آخری دنوں میں آپ کے حالات زیادہ بہتر نہ ہونگے۔ کسی منفی صورتحال سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ دوران سفر آپ کو خاصی احتیاط برتنا ہوگی۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات کی نوعیت میں نشیب و فراز آسکتے ہیں اس لیے اپنے آپ کو ان دنوں میں غیر ضروری معاملات میں مت الجھائیں۔ پریشانیاں بڑھ سکتی ہیں۔

23 تا 30 نومبر......23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا۔ اندرون و بیرون ملک میں سفر کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ روپے پیسے کے حصول کی خاطر آپ کو ایک سے دوسری جگہ کہیں منتقل ہونا پڑے۔ ان دنوں میں سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ جبکہ 28 تاریخ سے آمدن میں اضافہ بھی متوقع ہے۔ پہلے کی نسبت زیادہ آمدن ہوسکتی ہے۔

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ آفتاب جہانگیر صاحب، یونائیٹڈ بک لینڈ، مہران مرکز، سکھر

free copy khalidrathore.com

برج جدی

21 دسمبر تا 20 جنوری سیارہ۔۔زحل

حروف۔۔ج، خ، گ پتھر۔۔نیلم گاؤمیدک دن۔۔ہفتہ

رنگ۔۔گہرا نیلا، سلیٹی دھات۔۔سونا، پلاٹینم عدد۔۔8

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
1-7-8	15-13-8-4-3	29-26-20-19-13

1 تا 7 نومبر...... برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کے بعد کسی نئی جگہ پر انوسٹمنٹ اور مالی معاملات کو طے کرنے سے پہلے اچھی طرح جانچ پڑتال کر لیں، آنے والے کچھ دنوں میں آپ کو مالی طور پر نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس لیے روپے پیسے کے معاملے میں رسک نہ لیں۔

8 تا 15 نومبر...... اس ہفتے میں 13 تاریخ کو عطارد برج قوس میں ہوگا ان دنوں میں کسی جگہ کاروباری معاہدہ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لیں بلکہ تحریری معاہدہ کریں۔ 8 اور 9 تاریخیں دوستوں کی طرف سے فائدہ دیں گی۔ جنس مخالف کی طرف آپ کا رجحان ہوگا۔ سیر و تفریح کے مقامات پر جانے کا موقع مل سکتا ہے۔ حلقہ احباب میں وسعت ہوگی۔ لیکن عطارد کا برج قوس میں ہونا نقصان دہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

16 تا 22 نومبر...... ان دنوں میں بعض لوگ آپ کی مخالفت کریں گے۔ اس لیے ان دنوں میں دشمنی وغیرہ مول نہ لیں، ایسا نہ ہو کہ آپ کو نقصان اُٹھانا پڑے۔ ملازمت پیشہ افراد کے لیے یہ ہفتہ کچھ زیادہ بہتر نہ ہوگا۔ ان دنوں میں تبدیلی ملازمت سے دوچار ہونا پڑسکتا ہے۔ افسران کے ساتھ تعلقات کی نوعیت خراب ہو سکتی ہے۔ اس لیے غیر ضروری معاملات میں مت اُلجھیں۔

23 تا 30 نومبر...... 23 تاریخ کو شمس کا برج قوس میں جانا آپ کو قانونی و غیر قانونی معاملات میں اُلجھاؤ کی طرف لائے گا۔ اس لیے ان دنوں میں غیر ضروری معاملات میں مت اُلجھیں۔ آپ کو بینک اور اس سے متعلقہ امور میں دیکھ بھال کر چلنا چاہیے۔ کیونکہ سیارگان کی پوزیشن بہت زیادہ بہتر نہیں ہے۔ اس لیے کوئی نقصان ہوسکتا ہے۔

برج دلو

21 جنوری تا 20 فروری سیارہ۔۔یورانس/زحل

حروف۔۔س، ش، ث پتھر۔۔عقیق یمنی، نیلم دن۔۔ہفتہ

رنگ۔۔سیاہ دھات۔۔پلاٹینیم عدد۔۔4

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
1-7-9	15-9-8-4-3-2	23-20-19-14-13

1 تا 7 نومبر...... برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جوزا والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو زہرہ برج حوت میں ہوگی۔ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے۔ عرصہ دراز سے اُلجھے ہوئے معاملات سلجھنا شروع ہوجائیں گے۔ 3 اور 4 تاریخوں کو اضافی آمدن مل سکتی ہے۔

8 تا 15 نومبر...... کسی دوست کی جانب سے کوئی فائدہ میسر آئے گا۔ اگر آپ اپنے کسی پرانے دوست کے ساتھ مل کر کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے بہتر وقت ہے۔ 13 تاریخ کے بعد عطارد جب برج قوس میں ہوگا تو آپ کے لیے بتدریج حالات بہتر ہونگے۔ جو کہ عرصہ دراز تک بہتر رہیں گے اور مالی فوائد ملتے رہیں گے۔

16 تا 22 نومبر...... اس ہفتے کے آخری دنوں میں قمر حالت زوال میں ہوگا جس کے اثرات آپ کی صحت پر آسکتے ہیں اس لیے اس پر خاصی توجہ دیں۔ قمر اور زہرہ کی نظر آپ کے پیسے کو آسائشات پر خرچ کروائے گی۔ اس لیے ان دنوں میں روپے پیسے کو سنبھال کر رکھیں۔ جنس مخالف کی طرف رجحان آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔

23 تا 30 نومبر...... 23 تاریخ کو شمس برج قوس میں ہوگا جو کہ آپ کو ازدواجی امور میں خوشی دے گا۔ اگر آپ رشتہ، منگنی، نکاح کرنا چاہتے ہیں تو آپ

تسخیر موکلات و حاضرات

قیمت -/65 روپے۔

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ محمد افتخار عباسی صاحب، پنجاب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، موتی پلازہ، پنڈی

free copy
khalidrathore.com
Lumitech Document Processing Solutions

کے لیے ایک بہتر وقت ہے۔ گھر کے لوگوں سے وابستہ آپ کی اُمیدیں پوری ہونگے۔ 28 اور 29 تاریخیں آپ کے لیے ملے جلے اثرات مرتب کریں گے۔

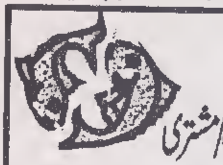

برج حوت

21 فروری تا 20 مارچ سیارہ۔۔ نیپچون / مشتری

حروف۔۔ ذ، چ پتھر۔۔ لاجورد، پکھراج دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ تیز سبز دھات۔۔ ایلومینیم عدد۔۔ 3

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-5-9	9-8-5-4-3	22-20-19-14-13

1 تا 7 نومبر...... برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ کاروباری صورتحال کے حوالے سے یہ ہفتہ مثبت نتائج لے کر آئے گا۔ اگر آپ کسی نئے کام کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو اس ہفتے کی 3 اور 4 تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔

8 تا 15 نومبر...... اس ہفتے میں آپ کے معاشرتی تعلقات بہتر ہونگے۔ اچھی ساکھ کے حامل افراد کے ساتھ میل جول بڑھے گا۔ جبکہ 8 اور 9 تاریخوں میں قمر بہتر پوزیشن میں ہوگا۔ دوستوں کی جانب سے راحت میسر آئے گی۔ کسی دوست کے ساتھ ملاقات ہوگی اور کسی سیر وتفریح والے مقام پر جانے کا موقع مل سکتا ہے۔

16 تا 22 نومبر...... 18 اور 19 تاریخوں میں شریک اور نجی معاملات کے حوالے سے کوئی خوشخبری ملے گی۔ اگر آپ کے ازدواجی معاملات میں مسائل ہیں تو ان دنوں میں حل کیے جاسکتے ہیں۔ جبکہ 22 تاریخ کو سفر کرنا آپ کے لیے زیادہ سودمند نہ ہوگا۔ دوران سفر مسائل سے واسطہ پڑسکتا ہے۔

23 تا 30 نومبر...... ملازمت پیشہ افراد کو 23 تاریخ کے بعد کسی اچھی ملازمت کی آفر آسکتی ہے۔ اگر آپ نوکری تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے اچھا وقت ہے۔ 28 تاریخ کو قریبی جاننے والے کی طرف سے آپکو کوئی فائدہ مل سکتا ہے۔ 29 اور 30 تاریخوں کو اخراجات ہوسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لوح استخارہ

یہ خصوصی لوح خاص سعد اوقات میں چاندی پر تیار کی جاتی ہے۔ لوح کسی بھی مقصد کے لیے استعمال ہوسکتی ہے۔ طریقہ استعمال ہمراہ لوح ملے گا۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے۔

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کرسکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ ☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟ ☆ حصول صحت، ردسحر اور دیگر مسائل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب؟

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زوداثر روحانی وعملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

free copy
khalidrathore.com
Unitech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ عبدالروف ہاشمی صاحب، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ

آپ کا عدد اور ماہ نومبر

از قلم فضل محمود نقاش، ترنڈہ محمد پناہ۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

1- اگر آپ کا عدد ایک ہے اور آپ کی طبیعت سخت نہ ہے۔ نرم خو اور صلہ رحم ہیں تو آپ کو مبارک ہے۔ اگرچہ تنگ دستی ہو سکتی ہے۔ لیکن تنگ دستی کو دور کرنے کے لیے سفر کرنا مبارک ثابت ہوگا۔ آپ دوستوں سے حسن ظن رکھیں اور حسن زن سے بچیں۔ اگر کہیں چپقلش چل رہی ہے تو صلح کرنے کی کوشش کریں۔ آپ دفاع میں کمزور ہیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

2- اگر آپ کا عدد دو ہے تو آپ کے لیے یہ ماہ مشکلات کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ جوا، لاٹری یا پرچی نمبر کے چکر میں ہیں تو یہ کام آپ کے لیے سودمند نہ ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کسی سے جھگڑا کریں اور کافی رقم کا نقصان ہو جائے۔ اگر آپ کی عمارت بوڑھی ہو چکی ہے تو اس کے گرنے کا امکان ہے۔ خواہ آپ عمارت سے مراد مکان کریں یا اپنا وجود۔ توبہ استغفار پڑھیں۔

3- اگر آپکا عدد تین ہے تو آپ کو گھریلو پریشانی لاحق ہے یا ہو سکتی ہے۔ آپ اچھے دوست ثابت ہو سکتے ہیں مگر آپ کے دوست اچھے ثابت نہ ہونگے۔ اس لیے کسی دوست کو آزما کر شرمندہ نہ ہوں۔ اپنی تقدیر کو تدبیر سے بدلنے کی کوشش کریں آپ کی سعی ضرور رنگ لائے گی۔ آپ اس قول پر عمل کریں "اُمید کا گھر خالی ہوتا ہے" اللہ رزاق مطلق ہے۔ پریشان نہ ہوں۔

4- اگر آپ کا عدد چار ہے اور حالات اچھے ہو کر اچانک پھر خراب ہو گئے ہیں تو آپ اپنے اندر خرابی ہونے کا گمان کریں قدرت پر دوش نہ دیں۔ بدگمانی، بدخوئی اور بدخیالی چھوڑ دیں تو آپ کے اکثر معاملات از خود درست ہو جائیں گے۔ اگر آپکی صحت خراب ہے یا گھر میں سرد مہری بداخلاقی اور حیرانی و پریشانی ہے تو آپ ضرور کسی عامل سے رجوع فرمائیں۔ خواہ آپ عورت ذات بھی ہوں۔

5- اگر آپ کا عدد پانچ ہے تو یہ ماہ آپ کے لیے مبارک ثابت ہوگا۔ آپ نئے کپڑے پہنیں۔ سفید اور بھورا رنگ مبارک ثابت ہوگا۔ کامیابی اور فتح مندی کا راز خندہ پیشانی میں موجود ہے۔ اگر آپ عورت ہیں تو آپ کسی کی چکنی چپڑی باتوں میں نہ آئیں جو بھی اظہار محبت کر رہا ہو وہ بدذات اور بدمعاش طبع کا ہے۔ بعد میں پریشان کرے گا۔ بالخصوص اپنے گھر کے شمال والوں کا خاص خیال رکھیں۔ اگر آپ مرد ہیں تو آپ لوگوں سے پیار و محبت سے پیش آئیں۔ آپ کی اس ادا سے بہت سے بیمار دل یا دماغ والوں کو صحت نصیب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اور اس کا حبیب خوش ہوگا۔

6- اگر آپ کا عدد چھ ہے تو سفر کے دوران آپ کسی کے عشق و محبت میں گرفتار ہو سکتے ہیں۔ اور اگر گرد و نواح میں یہ سلسلہ چلا رکھا ہے تو اس کے افشاء ہونے کا امکان قوی ہے۔ آپ غلط بات کو اخفاء میں نہ رکھ سکیں گے۔ آپ دولت کو غلط کاموں میں یا غلط منصوبہ بندی سے خرچ نہ کریں کوئی چیز ہاتھ نہ آئے گی۔ خواہ کسی عورت یا لڑکے پر بھی خرچ کر رہے ہوں۔ یا عورت ہونے کے ناطے مرد پر بھی خرچ کریں گی تب بھی یہی معاملہ ہوگا۔ اس لیے لازم ہے دولت بچاؤ فائدہ ہوگا۔

7- اگر آپ کا عدد سات ہے تو آپ یاس اور اُمید کے درمیان ہیں۔ کسی حادثہ سے مال و دولت ملے گا یا آپ کی وراثت تقسیم ہو سکتی ہے۔ آپ کے گھر میں پڑی دولت کو چور ڈاکو لے جا سکتے ہیں۔ نومبر و دسمبر کی سردی اور شمالی ہوا سے سخت خطرہ ہے۔ دماغی امراض والے اس دنیا سے رحلت فرما سکتے ہیں۔ سرکاری ملازم انشاء اللہ فائدے میں رہیں گے یا نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

8- اگر آپ کا عدد آٹھ ہے تو آپ ہر وقت موت اور قبر کو یاد رکھیں۔ دنیا کے بکھیڑوں میں زیادہ نہ پڑیں۔ زیادہ الجھنے سے حالات خراب ہونگے۔ البتہ رشتہ داروں میں وفا تلاش کرنا چاہیں تو ضرور کامیابی ہوگی۔ آپ وفا کے جو معنی لیں۔ دنیا و مافیہا کے مصائب سے آنکھ چرانے کے لیے منشیات یا جھوٹ سے کام نہ لیں۔ بلکہ کسی سے دل لگا لیں خواہ دل لگی ہی کیوں نہ ہو۔ مگر حدود کے اندر۔

9- اگر آپ کا عدد نو ہے تو آپ کے حالات عدد آٹھ والے سے ضرور مماثلت رکھیں گے۔ آپ کے اکثر کام اُلٹ پڑ سکتے ہیں۔ پانی اور جریان خون سے حاصل اُمراض کا خاص خیال رکھیں بالخصوص مستورات اس ماہ اکثر متاثر ہونگی۔ عدد نو والے اپنے زوج کی وجہ سے اکثر مشکل حالات سے خیر و عافیت سے گزر جائیں گے۔ اپنے اہل خانہ پر مال و دولت خرچ کرنا صدقہ خیرات ہوتا ہے۔ جبکہ صدقہ خیرات رد بلا و مصائب ہے۔ اور درازی عمر و فراخی رزق کا باعث بنتا ہے۔

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ مولوی اسحٰق صاحب، جاپان بک سٹال، چوک کھدہ گھر، فیصل آباد

ماہ نومبر ۲۰۰۳ میں پیدا ہونے والے بچے علم الاعداد کی روشنی میں

1- ایک عدد کے تحت بچے خوبصورت رہیں گے۔ جسم پر کوئی بدنما داغ دھبہ پیدا نہ ہوگا۔ مگر ان کی شادی کسی سخت طبیعت والے مرد یا عورت سے ہوگی یا عمر کا تناسب کم وبیش ہوگا۔ آبائی وطن پر زندگی کم گزرے۔ سرکاری ملازمت میں زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور سرکاری ملازمت انہیں جلد ملے گی۔

2- دو عدد کے تحت بچے بھی ملکی یا صوبائی گورنمنٹ سے ضرور فائدہ اُٹھائیں گے۔ اگرچہ ان کے مخالفین اور حاسدین زیادہ ہونگے۔ مشکلات اور رکاوٹیں ہونگی۔ اس کے باوجود کامیاب ہوجایا کریں گے۔

3- تین عدد کے تحت بچے اپنی شادی کے معاملات میں غلط جگہ کا انتخاب کریں گے یا ہوجائے گا۔ لیکن ان کے خویش واقارب ان کے ساتھ رہیں گے۔ دوست مطلبی اور ابن الوقت ملیں گے۔

4- چار عدد کے تحت بچے اس طرح زندگی گزاریں گے کہ کسی دولت مند سے شادی ہو پھر زندگی عیش وآرام سے گزرے۔ اور ایسا بھی ممکن ہے شادی آبائی رسم ورواج کے مطابق نہ ہو۔ مختصر یہ کہ اس عدد کے تحت نام نہ رکھا جائے تو اچھا ہے۔ توہم پرستی بھی اچھی چیز نہ ہے۔

5- پانچ کے عدد کے تحت نام مبارک ثابت ہوگا۔ مال ودولت جمع نہ رکھ سکیں گے۔ عشق ومحبت اور سفر وحضر میں مشکلات اُٹھائیں گے۔ خوبصورتی ان کی خاص کمزوری ہوگی۔ ہردلعزیز ہونگے۔

6- چھ عدد کے تحت نام خوبصورتی کا باعث ہوگا۔ لیکن یہ لوگ خوبصورتی کی وجہ سے پریشانی رہیں گے یا ہوا کریں گے۔ ان میں بعض خوبصورت ہونے کے باوجود احساس خوبصورتی اور آداب خوبصورتی سے مطلق ناآشنا ہونگے۔ اگرچہ سادہ لوح ہونگے پھر بھی خوبصورت نظر آئیں گے۔

7- سات عدد کے تحت نام اس طرح درست رہے گا کہ بعد میں مولود کا نام بگڑ کر کنیت یا لقب میں بدل جائے۔ اس عدد کے تابع نام والا کسی خطرناک حادثہ میں گزر کر معذور ہوسکتا ہے یا اپنے خاندان کے لیے سخت مشکلات اور مسائل چھوڑ کر راہی ملک عدم ہوگا۔

8- آٹھ کے عدد کے تحت نام والے بچے کی پیدائش کے بعد حالات بگڑنا شروع ہوجائیں گے۔ اور اگر وقت پیدائش نحس ہوا تو معاملہ مزید سنگین ہوجائے گا۔ مولود مرد ہونے کی صورت میں لڑکیوں میں دلچسپی رکھے گا اور لڑکی بھی نوجوان لڑکوں کو راغب کرتی پھرے گی اور لڑکوں کے ساتھ رہنا زیادہ پسند کرے گی۔ یا مولود ایسی بیماری کا مریض ہو جو دائمی شکل اختیار کرے۔

9- نو عدد کے تابع نام والا مولود مصائب کو خواہ مخواہ گلے لگاتا پھرے گا۔ عشق ومحبت میں مغلوب ہوکر خاندان کی ناک کٹوائے گا۔ خواہ اسے اچھی طرح معلوم ہو کہ اسے قتل کردیا جائے گا۔ نو عدد کے مرد یا عورت کو کھاتے پیتے گھر میں یا خوبصورت زوج سے بیاہ دیں تب بھی انجام ایسا ہوگا اور یہ بھی ممکن ہے کہ پہلے خود اس رشتہ پر راضی ہوا اس کے باوجود دوسرا عشق جاگ پڑے گا۔

نوٹ: اس فقیر کے نزدیک کوئی عدد نہ سعد ہے اور نہ ہی نحس ہے۔ سعادت وشقاوت ازلی ہے تو اعداد تبدیل نہیں کرسکتے۔ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو نیک اولاد عطاء فرمائے۔ آمین۔ البتہ صلاح مشورہ کی غرض سے ماہر علم الاعداد، علم الجفر اور علم النجوم والوں سے رجوع کرلینے میں کوئی مضائقہ نہ ہے۔ اچھے معنی والے، خوبصورت اور اسلامی نام زیادہ مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ یاد رکھیے زمانہ قدیم میں مختصر نام ہوا کرتے تھے۔ مثلاً محمد، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، یاسر، حارث وغیرہ۔

ماہ نومبر کے لیے راہنمائے عملیات

1- ماہ نومبر عدد آٹھ سے شروع ہوکر عدد ایک پر ختم ہو رہا ہے۔ گویا یہ ماہ اندھیری رات سے شروع ہوکر دن پر ختم ہو رہا ہے۔ اس ماہ میں مشکلات کے حل کے عملیات موثر ثابت ہونگے۔ اور دشمن کو زیر کرنے یا اسے سرگرداں کرنے کا عمل زیادہ موثر ہوگا۔ بالخصوص اس دشمن کے لیے جس کا عدد ابجد ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹ ہے۔ عدد ۵ والے فی الحال طاقت والے ہیں۔ ان پر زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔

2- جس آدمی کا نام بلند ہو رہا ہو اس کے نام کو بند کرنے کے لیے اس ماہ پہلے دسویں حصہ میں زیادہ موثر وقت ہے۔ ۴، ۸، ۹ کے اعداد کے تحت ناموں والے کے لیے موثر ہوگا۔

3- دو ناراض دلوں کو قریب کرنے کے لیے اس ماہ کی پہلی چوتھائی موثر ہے۔ لیکن آٹھ کے عدد والا آدمی وقتی طور پر ہار مانے گا۔ بغض، کینہ سینہ میں بند رکھے گا اور نقصان دے گا۔

4- نومبر کے پہلے ثلث میں منگل کے روز طلاق کے تعویذ کا وقت موجود ہے۔ صرف عقل مند اور تجربہ کار عامل تلاش کرسکیں گے۔ اگرچہ یہی وقت آخری ثلث کے ابتداء میں بھی ہے۔

5- میاں بیوی کے درمیان تنازعہ پیدا کرنا یا خاوند کو بیوی پر قادر نہ ہونے کا عمل یا بیوی کو خاوند سے غیر مرغوب و بے لذت کرنے کا عمل اس ماہ کی نصف کے قریب موجود ہے۔ عمل آبی زیادہ موثر ہوگا۔ پھر خاکی زیادہ اثر کریگا۔ عدد ۲، ۴، ۶، ۸ (بدوح) والوں پر زیادہ اثر کرے گا۔

6- کسی عورت کو اپنے خاوند یا دوست آشناء سے بدگمان کرنے کے

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ میر سلامت صاحب، سرحد نیوز ایجنسی، چوک یادگار، پشاور سٹی

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

لیے اس ماہ کے آخر دوسرے ثلث میں عمل کریں تو موثر رہے گا۔ البتہ محرم رشتہ کے لیے دیگر وقت کا انتخاب کریں۔ جس میں حصہ ثلث ماہ نومبر کی ابتداء موثر ہو سکتی ہے۔ مگر عامل عدد ایک کا ہونا چاہیے۔

7- اگر آپ چاہتے ہوں کہ آپ کا دشمن تباہ ہو جائے تو آپ نومبر کی آخر دوسری ثلث میں عمل تیار کریں اور تیسرے ثلث کی ابتداء میں استعمال میں لائیں اثر طرفۃ العین میں ہوگا۔

8- اگر کوئی آپ سے دریافت کرے کہ اسے جنات کی کونسی نسل نے پکڑا ہوا ہے تو آپ اعداد نام سائل معہ اعداد اور حاصل میزان کو ۹ پر طرح کر دیں۔ باقی ماندہ اگر ایک ہو تو دیو ہے۔ دو ہوں تو پری۔ تین ہوں تو جن۔ چار ہو تو جادو کے ذریعہ جنات کا حملہ ہے۔ پانچ بچیں تو جنات کی نظر بد ہے۔ چھ بچیں تو چڑیل ہے۔ سات بچیں تو دیو ہے۔ آٹھ بچیں تو کسی جن پری کا سایہ ہے یا خود سائل کی حرکت سے ہوا ہے۔ نو بچیں تو خطرناک جن کا اثر ہے۔

9- اگر سوال کیا جائے کہ جادو ہو چکا ہے تو اس کا طریقہ استعمال کیا تھا۔ تو آپ اعداد نام سائل معہ والدہ اور اعداد روز سوال کو جمع کر کے ۹ پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک بچے تو گھر کی آگ میں دفن کیا گیا ہے۔ دو بچیں تو کسی درخت پر باندھا گیا ہے۔ تین بچیں تو پلایا گیا ہے۔ چار بچیں تو قبرستان میں دفن کیا گیا ہے یا راستہ میں دفن ہے۔ پانچ بچیں تو عمل آتشی کے علاوہ دیگر عنصر کا بھی شامل ہے۔ چھ بچیں تو درخت پر باندھا ہوا تھا۔ اب اتارا جا چکا ہے یا اسے پھر وزن یا آگ میں دفن کیا گیا ہے۔ اور اگر کسی دیگر نے اتارا ہے تو آب رواں کی نذر ہو چکا ہے یا بارش سے ختم ہو چکا ہے۔ یعنی ضائع ہے۔ اگر سات بچیں تو عمل کو آب رواں کے کنارے یا اندر دفن کیا گیا ہے۔ اور اگر مریض بدحواس محسوس ہو تو اسے کہیں کہ عمل بند کنواں کے اندر ہے۔ اگر آٹھ بچیں تو عمل کو گھر کے اندر اور قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ یا خواب گاہ میں دفن ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو عمل جس طرح کا تھا اب اتار کرا لیا تھا جس سے عمل ضائع ہو گیا ہے۔ یا کسی نے عمل نکال لیا ہے۔

10- اگر سوال کیا جائے کہ جادو کس سمت/طرف سے کیا جا رہا ہے تو مندرجہ بالا قاعدہ نمبر ۹ کے مطابق عمل کریں۔ اگر ایک بچے تو مشرق سے۔ دو بچیں تو جنوب مشرق سے۔ تین بچیں تو جنوب سے۔ چار بچیں تو جنوب مغرب سے۔ پانچ بچیں تو مغرب سے۔ چھ بچیں تو شمال مغرب سے۔ سات بچیں تو شمال سے۔ آٹھ بچیں تو شمال مغرب سے اور اگر برابر تقسیم ہو جائے تو عمل یا جادو اس کے گھر کے افراد سے یا اس نے خود کیا اور رجعت اختیار کر گیا ہے۔ یا اس کی چھت میں ہے۔

11- اگر سائل اس طرح بتلائے کہ اس سمت میں فلاں فلاں شخص دشمن ہیں تو اس میں سے کون ہمارا دشمن ہو سکتا ہے۔ جس نے جادو یا عمل یا تعویذات کیے ہیں۔ قاعدہ سابقہ کے مطابق (۱) سفید آدمی یا اس کا رنگ جل کر سیاہ ہو چکا ہے۔ (۲) سفیدی مائل یا چہرے پر کوئی واضح نشان ہے۔ (۳) گندمی رنگ یا پاؤں راست پر نشان ہے۔ (۴) زرد رنگ یا کھلے چہرے والا ہے۔ (۵) رنگ سیاہ یا زرد یا پیشانی پر زخم کا نشان یا بازو پر نشان۔ (۶) سیاہی مائل یا بھورا آدمی یا بھورے بالوں والا۔ (۷) رنگ زرد قد چھوٹا یا موٹا آدمی۔ (۸) گندمی رنگ یا بالکل سیاہ آدمی یا پاؤں اور پنڈلی پر زخم کا نشان۔ (۹) رنگ زرد یا سرخی مائل یا اس کے پاؤں' ہاتھ یا پیشانی پر زخم کے نشان کا واضح ثبوت ہوگا۔ یا سائل کے حلیے جیسا ہوگا۔

12- یہ عمل/نقوش حکیم سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکا خیل کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

اس نقش کو نقوش کے آداب کے مطابق جمعرات' جمعہ' اتوار' پیر کو نیک وقت میں تحفظ اولاد اور جملہ کار خیر کے لیے لکھ کر بمطابق طلب سائل کو دیا جا سکتا ہے۔

۲۳۱	۲۰۲	۰۶۵	۰۸۳
۰۶۴	۰۸۴	۲۳۰	۲۰۳
۰۸۵	۰۶۷	۲۰۰	۲۲۹
۲۰۱	۲۲۸	۰۸۶	۰۶۶

اس نقش کو فلاح دارین اور فراخی رزق و کشائش رزق اور محبت کے لکھا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال بمطابق ضرورت سائل کے دیں۔

۱۵۴	۱۵۷	۱۶۰	۱۴۷
۱۵۹	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۴۹	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۱

اس نقش کے اثر سے دنیا کی ہر رکاوٹ دور ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ سائل مضبوط ارادی کا مالک ہو اور واہمہ کا شکار نہ ہو۔ تینوں نقوش کے ساتھ سورہ فاتحہ کا پڑھنا حد ضروری و لازمی ہے۔

۲۰۸	۲۱۴	۲۲۰	۱۹۴
۲۱۸	۱۹۶	۲۰۶	۲۱۶
۱۹۸	۲۲۴	۲۱۰	۲۰۴
۲۱۲	۲۰۲	۲۰۰	۲۲۲

++++++++++

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تازہ پرچہ مفت

یہ رعایت صرف نومبر ۲۰۰۳ء کے لیے ہے

نوٹ کوپن ارسال کرنے سے پہلے درج ذیل شرائط توجہ سے پڑھ لیں۔

- ☆ ذیل میں دیا ہوا کوپن مکمل کر کے ارسال کریں، دیے گئے پتے پر "راہنمائے عملیات" کا تازہ شمار مفت ارسال کیا جائے گا۔
- ☆ پرچہ کی قیمت اور ڈاک خرچ ادارہ برداشت کرے گا۔ اور آپ کو یا پرچہ وصول کرنے والے فرد کو کوئی رقم ادا نہ کرنی ہوگی۔
- ☆ آپ اپنے کسی دوست، رشتے دار، میل جول والے فرد یا علوم مخفی سے دلچسپی رکھنے والے فرد کو پرچہ بالکل مفت ارسال کروا سکتے ہیں۔
- ☆ یہ پورا صفحہ کاٹ کر اور تمام کوپن مکمل کر کے ارسال کریں۔ ایک یا دو کوپن ارسال کرنے والے کو یہ سہولت نہیں ملے گی۔
- ☆ نام اور پتہ صاف، واضح اور مکمل تحریر کریں، لکھائی پڑھی نہ جانے کی صورت میں پرچہ ارسال کرنا ممکن نہ ہوگا۔
- ☆ ایک پتہ ایک سے زائد بار نہ لکھیں۔ ایک جیسے پتے ہونے پر صرف ایک پرچہ ارسال کیا جائے گا۔

نام ____________

مکمل پتہ (صاف تحریر کریں) ____________

____

____

نام ____________

مکمل پتہ (صاف تحریر کریں) ____________

____

____

نام ____________

مکمل پتہ (صاف تحریر کریں) ____________

____

____

نام ____________

مکمل پتہ (صاف تحریر کریں) ____________

____

____

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

لکھیں لکھیں لکھیں لکھیں

آپ اگر راہنمائے عملیات کے لیے مضمون لکھنے کے خواہش مند ہیں تو آج ہی اپنا مضمون جو کاغذ کے ایک طرف صاف ستھرا تحریر ہو ارسال کریں۔ ہر معیاری تحریر کو راہنمائے عملیات میں شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون مذہبی حوالے سے قابل اعتراض نہ ہو۔

ملاقات کرنے والے

ذاتی طور پر ملاقات کے لیے آنے والے خواتین وحضرات پابندی وقت کا خیال رکھیں۔ ملاقات کا وقت صبح 00-11 بجے سے شام 00-05 بجے تک ہے۔ دیگر مصروفیات کے باعث ان اوقات کے علاوہ ملاقات ممکن نہ ہو گی۔ اتوار کے دن دفتر بند ہوتا ہے۔ خاص طور پر لاہور سے باہر سے آنے والے ٹیلی فون یا خط کے ذریعے وقت لے لیں۔

ٹیلی فون

عموماً قارئین فون پر متفرق سوالات شروع کر دیتے ہیں۔ ٹیلی فون کا کم سے کم استعمال کریں۔ آپ کو جو بھی مسئلہ درپیش ہو جوابی خط کے ذریعے پوچھیں یا دفتر آ کر پوچھ لیں۔

مکمل یقین، اعتماد اور اعتبار کے ساتھ رجوع کریں۔ انشاء اللہ ہر معاملے میں آپ کی بہترین راہنمائی کی جائے گی

V.P. کتب، پرچہ، نقوش، الواح، زائچہ وغیرہ کوئی چیز وی پی نہیں کی جاتی۔ سوال کے لیے نہ لکھیں نہ بحث کریں۔ پیشگی معذرت

خط لکھنے والے

خط تحریر کرنے والے دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ خط مختصر اور صاف ستھرا تحریر ہو، اس میں سوالات کی کثرت نہ ہوں بلکہ صرف ایک ضروری سوال تحریر ہو۔ درحقیقت خطوط ایک بڑی تعداد میں موصول ہوتے ہیں۔ سو اگر ایک آدمی کو ۲/۳ صفحات لمبا جواب تحریر کیا جائے تو خط لکھنے والے باقی افراد کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔ سو جب بھی خط تحریر کریں یہ صاف، ستھرا اور صفحے کے ایک طرف تحریر ہو۔ ایک وقت میں ایک سوال ہو اور جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ڈاک ٹکٹ لفافے پر لگا کر اس پر اپنا پتہ تحریر کر کے ارسال کریں تاکہ آپ کا لفافہ کوئی اور فرد استعمال نہ کر سکے۔ ان ہدایات پر عمل نہ ہونے کی صورت میں جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔ امید ہے آپ ادارے سے تعاون کریں گے۔

منی آڈر ارسال کرنے والے

وہ خواتین وحضرات جو مختلف مقاصد کے لیے منی آڈر ارسال کرتے ہیں۔ وہ منی آڈر فارم کے سب سے نچلے حصے پر اپنا پتہ اور مقصد صاف اور واضح تحریر کیا کریں۔ عموماً لکھائی ایسی ہوتی ہے کہ پتہ یا مقصد پڑھا نہیں جا سکتا اور یوں منی آڈر ارسال کرنے والے فرد کی خواہش کی تکمیل کرنا ممکن نہیں رہتا۔ اس لیے منی آڈر ارسال کرنے والے افراد سے ایک دفعہ پھر گزارش ہے کہ وہ منی آڈر فارم کے سب سے نچلے حصے میں رقم، مقصد اور نام پتہ صاف اور مکمل تحریر کیا کریں۔

منی آڈر اس پتے پر کریں

خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ذاتی انعامی نمبر

مفت

ہماری کتاب "بانڈ ریس اور لاٹری نمبر" کا نیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ اس میں دیا گیا کوپن ارسال کر کے بانڈ، ریس، لاٹری اور میچ وغیرہ کے لیے اپنے ذاتی زائچے سے ذاتی انعامی/خوش قسمتی کا نمبر بلا معاوضہ معلوم کریں۔

ہر فرد کا ایک خاص ذاتی انعامی نمبر ہوتا ہے۔ اس کتاب کے ہر خریدار کو یہ نمبر مفت بتایا جائے گا۔ یہ نمبر آپ بانڈ خریدنے، گھڑ دوڑ، انعامی بانڈ کی پرچی، لاٹری غرضیکہ کسی بھی انعامی سکیم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

01-10-2003	15-10-2003
Rs.15000/-	Rs.750/-
046	083
789	145
428	076
8553	0745
136	092
345	877
997	665

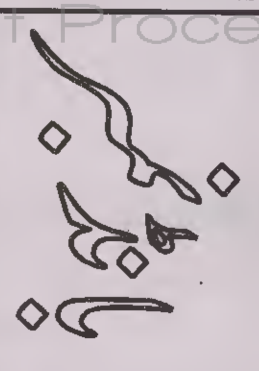

☆ آپ کے برج کے مطابق اس ماہ کا خاص انعامی نمبر ماھانہ حالات کے تحت درج ہے۔ دیکھیں ماھانہ حالات میں لکی نمبر کا عنوان۔

☆ "خوش قسمت اوقات" کے نام سے دیئے گئے مضمون سے آپ بانڈ خریدنے کے لیے سعد تاریخ اور وقت دیکھ کر دیے گئے وقت پر بانڈ نمبر یا ریس وغیرہ کی ٹکٹ خریدیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴

قیمت ۸۰ روپے
صفحات ۱۹۲

شائع ہو چکی ہے

خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴ میں شامل اہم مضامین کی فہرست درج ذیل ہے

سالانہ حالات
زحل، مشتری اور آپ
۲۰۰۴ کے امکانات
ملکی حالات اور ۲۰۰۴
خالد روحانی جنتری سال ۲۰۰۴
طلوع وغروب.......قمر در بروج.......قمر در منازل
کواکب کی پوزیشن/ حالت/ حرکت/ گرھن
وغیرہ/ گزراکل
استخراج طالع اور زائچہ
جدید تسویۃ البیوت
کواکبی تقویم سال ۲۰۰۴
بمعہ داخلہ کواکب فی البروج، رجعت واستقامت
کواکب،
شرف وھبوط کواکب، ماھانہ قمری حالتیں، گرھن، اقل
تعدیل
تحویل کواکب، رجعت واستقامت کواکب ۲۰۰۴
شرف وھبوط کواکب
سال رواں میں قمر کا.......شرف/ اوج/ ھبوط/ حضیض

شرف، ھبوط کواکب علاوہ قمر
داخلہ کواکب در بروج
کسوف وخسوف
قمری حالتیں
تحویل آفتاب عالم.......نوروز
کواکب کی نظرات کی مختصر تشریح
نظرات کواکب سال ۲۰۰۴
نظرات کواکب علاوہ قمر
آپ کا زائچہ اور تیز رفتار کواکب
خوش قسمت اوقات ۲۰۰۴
اوقات سحری وافطاری ۲۰۰۴
تسخیر الحب
پرائز بانڈ کی دنیا
الحب
اعمال سورہ فاتحہ
حقائق حاضرات الارواح
آواجیلو
دولت، خوشحالی، خوش بختی کا ستارہ

انعامی بانڈ، کرکٹ اور علم اعداد
بسم اللہ اور اسکے خواص وبرکات
فیضان روحانی
فتح وجمیت
دعوت صمدیہ اور اس کی شرح
سال پیدائش کا ثمرہ
کبریت احمر
رحمکاریہ الجفر اوج مشتری
زندگی کے روزمرہ امور سے متعلق کسی بھی سوال کا
جواب
خواص حروف ابجد
مجرب عملیات
اصول نقوش وعملیات
حصول انعام

جنتری منگوانے والے

قیمت ۸۰ روپے + ڈاک خرچ ۲۰ روپے بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔ جنتری V.P. نہیں کی جائے گی۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حالات زندگی بذریعہ اردو کمپیوٹر رپورٹ

اٹھارہ (18) اہم امور پر بحث

حالات زندگی جاننے اور مستقبل کو بہتر طور سے بسر کرنے کے خواہش مندوں کے لیے خالد آسٹرو سوفٹ ویر کے تحت "پیدائشی رپورٹ زندگی کے نو اہم امور پر" پہلے انگریزی زبان میں پیش کی گئی۔ تاہم اس کی مقبولیت اور دوستوں کے اصرار پر اس کو اردو زبان میں بھی پیش کیا جارہا ہے۔ انگریزی رپورٹ کی نسبت اردو رپورٹ میں کچھ اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

"پیدائشی رپورٹ زندگی کے اٹھارہ اہم امور پر" میں درج ذیل 18 مختلف امور زیر بحث آئیں گے:-

free copy

مزاج و کردار	زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات	محبت اور رومانس
مشاغل	صحت	مالی حالت
طریق زندگی	کیرئیر	روزگار
موزوں پتھر	موزوں دھات	موزوں دن
موزوں رنگ	آپ کا برج	آپ کا ستارہ
اسم الٰہی برائے ذکر	زائچہ پیدائش	

khalidrathore.com
Document Processing Solutions

طریقہ کار۔ یہ رپورٹ حاصل کرنے کی خواہش مند مقررہ فیس درج ذیل پتہ پر بذریعہ منی آڈر ارسال کریں اور ساتھ ہی زائچہ بنوانے کے لیے ضروری کوائف یعنی نام' تاریخ پیدائش' وقت پیدائش اور مقام پیدائش بذریعہ خط ارسال کریں۔

فیس۔ "پیدائشی رپورٹ زندگی کے اٹھارہ اہم امور پر" رپورٹ کی فیس سات سو روپے ہے۔

رعایت

200 روپے کی خصوصی رعایت

راہنمائے عملیات میں دیا کوپن ارسال کرنے پر فیس میں دو سو روپے کی خصوصی رعایت دی جائے گی آپ کو صرف پانچ سو روپے ادا کرنا ہوں گے

نصف قیمت پر رپورٹ

وہ افراد جو ادارے سے ایک وقت میں کم از کم 1000 روپے مالیت کی کتب کی خریداری کریں گے۔ ان کو یہ رپورٹ نصف قیمت پر فراہم کی جائے گی۔

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں خالد اسحاق راٹھور' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور' پاکستان۔ فون 6374864

فیس میں یہ رعایت صرف جاری ماہ کے لیے ہے۔ تازہ فیسوں' زائچہ جات اور نقوش وغیرہ کے لیے راہنمائے عملیات کی تازہ کاپی دیکھیں۔ راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

قائم شدہ ۱۹۹۱

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

کورسز برائے عملیات اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر، ساعات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار ورسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر فرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، ہاتھ دیکھنا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

خالد اسحاق راٹھور پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور نے اپنے سالہا سال کے تجربے اور تحقیق کی روشنی میں علوم مخفی پر درج کورس تیار کیے جو ایک طویل عرصے تک ادارے میں پڑھائے جا رہے ہیں۔ آپ خصوصی کورس کے تحت تمام کورسز اکٹھے سیکھ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کسی ایک کورس میں داخلہ لینا چاہیں تو انفرادی کورس کے تحت کسی بھی ایک کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں درج ہے۔

(1) عملیات

(2) نجوم

(3) اعداد

(4) پامسٹری

(5) جفر

(6) ساعات

دوران کورس طلباء [illegible] خصوصی [illegible] جاتا ہے

بذریعہ ڈاک کورسز کی تعلیم دو طریقوں سے دی جاتی ہے

اول:

خصوصی کورس... اس طریقے میں تمام کورسز اکٹھے پڑھائے جاتے ہیں۔

دوم:

انفرادی کورس... اس طریقہ کے تحت ہر علم کا کورس الگ الگ پڑھایا جاتا ہے۔

تفصیلات کے لیے خط لکھیں یا خود ملیں

یہ کورسز بذریعہ ڈاک کروائے جاتے ہیں/ آپ گھر بیٹھے ان کورسز کو کر سکتے ہیں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

عمل نایاب سورۃ الکوثر

از: نثار احمد مغل

یہ نقش ہر ایک کے لیے انتہائی خاص نقش ہے۔ بہت ہی مشکل امور میں کام آتا ہے۔ اس سے پہلے اس نقش کو کسی نے شائع نہیں کیا ہے۔ یہ بہت ہی پوشیدہ عمل ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ عمل آپ کو بے مشقت حاصل ہو رہا ہے۔ لہذا آپ اس عمل سے جس قدر بھی فائدہ اُٹھا سکیں اُٹھالیں۔ یہ آپ کے لیے بہت بہتر ہے۔ اگر آپ کسی مشکل، حادثہ اور واقع سے بے چین ہیں، دشمن ستا رہے ہیں اور آپ کی زندگی تلخ ہے تو آپ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ساری فکریں ختم ہو جائیں گی۔ اور آپ کے دشمن ذلیل و خوار ہونگے۔ واضح ہو کہ سورۃ الکوثر شریف میں بیالیس حروف اٹھارہ نقطے ہیں۔ نیز اعداد شمسی ۱۱۵۷ ہیں۔ گویا کل مجموعہ ۱۱۵۱۷ میں اس کا مجموعہ خال البطن نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۷۷	۷۶۸۱	۹۵۹
۶۷۲۲		۴۷۹۵
۱۹۱۸	۳۸۳۶	۵۷۶۳

قولہ ۷۸۶ الحق

۲۸۷۷	۷۶۸۱	۹۵۹
۶۷۲۲	مطلب	۴۷۹۵
۱۹۱۸	۳۸۳۶	۵۷۶۳

الملک ولہ

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس نقش کی زکوۃ ادا کریں۔ اس کی زکوۃ یہ ہے کہ روزانہ نو نقش نو دن تک لکھیں۔ کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں۔ کوئی خاص پرہیز بھی نہیں ہے۔ کوئی خاص وقت اور دن تاریخ بھی مقرر نہیں ہے۔ اس کے لیے صرف اتنا ہی ضروری ہے کہ لکھے ہوئے نقش کو زمین میں دفن کر دیا کریں۔ زکوۃ کے نقش میں درمیان کا خانہ خالی چھوڑ دیا کریں۔ یہ زکوۃ آپ کو ساری عمر کام دے گی۔ اب آپ کسی تکلیف سے پریشان ہیں۔ مقدمہ، قرض دشمن کا خوف بیماری اور ملازمت وغیرہ کے نہ ملنے سے تنگدستی اور حسرت کی زندگی گزار رہے ہیں تو یہ نقش لکھ کر درمیانی خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔ نام ضروری ہے۔ خواہ وہ اپنے لیے لکھ رہے ہوں یا کسی دوسرے کے لیے بہر صورت نام ضروری ہے۔ مثلاً زید کو ملازمت مل جائے۔ زید کی فتح ہو وغیرہ۔ نام کے ساتھ مطلب و مقصد بھی درمیانی خانے میں لکھیں۔ اور نقش مذکورہ کو اپنے پاس رکھے۔ جس کا نام لکھا ہوا ہے۔ یہ نقش تین دن تک پاس رہے۔ چوتھے دن اس نقش کو زمین میں دفن کر دیا جائے۔ اور دوسرا نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ اس طرح ہر نقش تین دن لکھ کر دوسرا تبدیل کر لیا کریں۔ اس کی حد نو دن تک ہے۔ زیادہ سے زیادہ ستائیس دن میں بحکم اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر نقش تبدیل کرنے کے بعد اگر مقصد پورا نہ ہو تو نقش بند کر دیں۔ آخری نقش بھی زمین میں دفن کر دیں اللہ نے چاہا تو ناممکن کام بھی ممکن ہو کر آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔ انشاء اللہ۔

عمل "اللہ الصمد" برائے حل المشکلات

اللہ الصمد کی زکوۃ پانچ لاکھ بار پڑھنے پر ختم ہوتی ہے۔ پہلی بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے اللہ کی نذر کریں۔ دوسری بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کریں۔ تیسری بار سوا لاکھ بار ختم کر کے صحابہ کرامؓ اور صالح امت کی نذر کریں۔ چوتھی بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے تمام مسلمانوں کو بخش دیں اب اسی طرح عمل کرنے سے پانچ لاکھ بار ہو چکا۔ اور زکوۃ ادا ہو گی۔ زکوۃ ادا کرنے کے بعد اب روزانہ تیس مرتبہ پڑھا کریں۔ ہمیشہ عمل قابو میں رہے گا۔ گویا اس طرح جب پانچ لاکھ بار زکوۃ کو ختم کر لیں گے تو جو کچھ بھی چاہیں گے وہ مل جائے گا۔ جب کسی کام کی ضرورت پیش آئے تو تریسٹھ مرتبہ پڑھ کر اس کام کی نیت کریں فوراً وہ کام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ مقصد جائز ہو ورنہ نقصان ہوگا۔

++++++++++

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ ریاض احمد شیخ صاحب، کیپٹل نیوز ایجنسی، شاہی بازار، بہاولپور

فلسفہ نظرات

از: فضل محمود نقاش ترنڈہ محمد پناہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم و سخر لکم اللیل والنهار و الشمس و القمر ط و النجوم مسخرات م بامرہ ط ان ذالک لایت لقوم یعقلون ٥ (آیت ۱۲ سورۃ ۱۶ النحل سپارہ ۱۴ ربما)۔

پوری کائنات ایک وسیع نظام کے ساتھ منسلک ہے جس کو اللہ تعالیٰ چلا رہا ہے۔ اس کائنات میں کئی نظام ہیں جس میں ہمارا معروف نظام شمسی بھی موجود ہے۔ اس نظام کے تحت سورج (شمس) مرکز ہے۔ شمس کے گرد اب تک دریافت شدہ دس سیارے عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، چیرون، یورانس، نیپچون اور پلوٹو گھوم رہے ہیں۔ اس کے علاوہ چند ایک نئے سیارے دریافت ہونے کا اندازہ اور امکان موجود ہے ان سیاروں میں سے اکثر کے اپنے چاند (اقمار) ہیں جو اس اپنے سیارے کے گرد گھومتے رہتے ہیں۔ ہمارے سیارے کا نام زمین ہے۔ جہاں کے ہم مکین ہیں۔ اس کا مدت سے ایک چاند (قمر) ہے جو زمین کے گرد دائیں سے بائیں سمت کو یا مغرب سے مشرق کی فلکیاتی حرکت رکھتا ہے۔ سورج سے روشنی اور حرارت (دھوپ) آتی ہے۔ جو حیات کے لیے لازم ہے۔ سورج کے گرد اجرام فلکی دو طرح کی حرکت فلکیاتی کرتے ہیں۔ نمبر 1 محوری گردش نمبر 2 دوری گردش۔ اول الذکر سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے دن اور رات کا وجود پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ہر سیارے کے دن اور رات کی مدت میں کافی اختلاف ہے۔ ثانی الذکر سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے موسم (سردی، گرمی وغیرہ) جو انفرادی طور پر شدید اور باہم اختلاط کر کے معتدل ہوتے ہیں۔

ان موسموں کی مدت بھی ہر سیارے کی مختلف ہے۔ محوری گردش سے اثرات کم اور دوری گردش کے اثرات زیادہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوری گردش کے دوران اکثر سیارے ایک سیدھ میں آ کر ایک دوسرے کی اوٹ میں چھپ جاتے ہیں۔ ایسی شکل کرہ ارض پر موجود ہے جب سورج کے سامنے زمین اور چاند آتا ہے۔ تو دوسری سمت میں سایہ وجود میں آتا ہے۔ گویا زمین کا روشن حصہ دن ہے اور سایہ حصہ رات ہے۔ سایہ ایک مخروطی شکل میں کئی ہزار میل لمبا ہوتا ہے۔ زمین اور چاند کے سایوں کو راس اور ذنب سے موسوم کیا گیا ہے۔ جب سورج کے گرد زمین کی گردش کے وقت درمیان میں چاند آ جاتا ہے۔ تو سورج کی روشنی زمین پر نہیں پہنچ سکتی۔ اس وقت کو عرف عام میں سورج گرہن کہا جاتا ہے۔ اور جب چاند گردش کرتا ہوا زمین کے دوسری سمت چلا جاتا ہے۔ تو زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے چاند غیر روشن ہو جاتا ہے۔ اس وقت کو چاند گرہن کہا جاتا ہے۔ سورج گرہن کو کسوف اور چاند گرہن کو خسوف کہا جاتا ہے۔ یعنی خسوف زمین کی وجہ سے اور کسوف چاند کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ حالت ہر سال شمسی میں گردش قمری کی وجہ سے بارہ مرتبہ پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہ اوقات خاص مواقع پر پیدا ہوتے ہیں۔ ورنہ عام طور پر سورج اور زمین کے درمیان چاند آ جانے کو اماوس یا اجتماع کہا جاتا ہے۔ اور سورج اور چاند کے درمیان زمین آ جانے کو پورنماشی یا استقبال کہا جاتا ہے۔ چونکہ تمام اجرام فلکی قریب الدائرہ مدار میں بیضوی فلک میں حرکت کرتے ہیں۔ اس لیے تمام کواکب مختلف الاوقات میں دوبارہ نظر آتے ہیں۔ ان سیارات کے درمیان فاصلے مختلف ہیں۔ جو ان کی رفتار دوری کے مطابق کم و بیش ہوتے رہتے ہیں۔ ان سیارات / کواکب کے فاصلے ناپنے کے آلہ کو اصطرلاب اور ناپنے کی جگہ کو رصد گاہ کہا جاتا ہے۔ اور جس کتاب میں اندارج کیا جاتا ہے اسے جنتری کہا جاتا ہے۔

سیاروں کے ان فاصلوں کے اختلاف کا دوسرا نام نظرات ہے۔ جو اجرام فلکی کے افلاک پر مختلف مواقع پر نظر آنے کا نام ہے۔ ان نظرات میں خاص تاثیر ہے جسے علماء نجوم کے نزدیک ان سیارات / نجوم کے مختلف بروج میں آنے کی وجہ سے سعد و نحس اور نیک و بد ہوتی ہے۔ جبکہ بروج ہر کوکب کے لیے مختلف نہ ہیں۔ بلکہ آسمان پر بارہ مجمع النجوم کے نام ہیں۔ ان بارہ بروج کے درمیان فاصلہ فلکی کو ہر کوکب مختلف مدت میں طے کرتا ہے۔ اور مجوعی دائرۃ النجوم کے اوقات مختلف ہیں۔

ان بروج کے نیچے فضا میں موجود سیاراتی راستہ (فلک) ہر کواکب / نجوم مختلف زاویے بناتے ہیں۔ ان زاویوں کو جیومیٹریکل نام دے کر ان کے درمیان دوستی اور دشمنی کی نظر کو قائم کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے تاثیر میں کمی و بیشی علم

راہنمائے عملیات اور کتب یہاں دستیاب ہیں۔ نیو سندھ کتاب گھر، شاہراہ ایم اے جناح، میرپور خاص

والنجوم میں بیان کی گئی ہے۔ جو المجسطی اور تاجک میں درج ہیں۔ زمین کی محوری گردش 24 گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ اور دوری گردش 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ 46 سیکنڈ میں پوری ہوتی ہے۔ اس دوری گردش کے پورے ہو جانے کے بعد جو وقت دوبارہ شروع ہوتا ہے اسے نوروز کہا جاتا ہے۔ اب یہ لفظ تقویم کی ابتداء کے روز کے لیے مستعمل ہے۔ جو فارسی زبان کا لفظ ہے۔ آپ اس لفظ کا متبادل سالگرہ بول سکتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں نیو ائیر/نوروز مختلف ہوتا رہا ہے۔ اور ہر تقویم اور قوم کا مختلف رہا ہے۔ چنانچہ یونانی قسطنطین اور مقدونی یکم ستمبر کو رومی 24 اپریل کو، اسکندریہ والے 29 اگست کو اور ابراہیمی یکم اکتوبر کو مناتے رہے ہیں۔ جیسا کہ مسلمان یکم محرم الحرام کو، ہندوستانی یکم بیساکھ کو اور نصرانی یکم جنوری کو اور ایرانی 21 مارچ یعنی فروردین کو مناتے ہیں۔ اس دن کو جمشید یوم فتح کے طور پر، فریدوں نے یوم عید کے طور پر منایا ہے ساسانیوں نے فصلی نوروز بنایا۔ 471 ہجری قمری میں جلال الدین ملک شاہ سلجوقی نے منجم حکیم عمر خیام کو تقویم جلالی کا حکم دیا۔ جس نے یونانی طریقہ پر یکم حمل کو نوروز کا مبداوقت ٹھہرایا۔ جس کی شرعی کوئی حثیت اور برکت نہ ہے۔ اور نہ ہی اسلامی تعلیمات (قرآن وحدیث کے مطابق) میں کوئی عمل منسوب یا مقرر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم فلا اقسم بمواقع النجوم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم ۞ آیت نمبر 75,76 سورۃ نمبر 56 واقعہ پارہ نمبر 27 نجوم افلاک کے مواقع سماوی کو ریاضی جیومیٹری اور فزکس کے قواعد کے مطابق جاننے کے علم النجوم سماوی وافلاک کی اصطلاح میں زائچہ کہا جاتا ہے۔ جن میں مواقع سماوی کے مطابق کواکب فلکیاتی کے مواقع کو حسابی طریقہ سے ظاہر یا اندارج کیا جاتا ہے۔ پھر ان آثار سے اخبار پیدا کئے جاتے ہیں۔ جو شخص علم مواقع النجوم کا ماہر اور اسکے قاعدے کلیے جانتا ہے۔ منجم یا ماہر فلکیات کہلاتا ہے۔ جسے جوتشی، ستارہ شناس یا اسٹرالوجسٹ کہا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ وھو الذی خلق الیل والنھار و الشمس و القمر کل فی فلک یسبحون آیت نمبر 33 سورۃ انبیاء پارہ نمبر 17 اسی آیت سے وقتی زائچہ، شمسی زائچہ، اور قمری زائچہ مراد ہے قمری زائچہ زیادہ تر قدیم ہندوستان (پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش) والے استعمال کرتے تھے ہندو اس حساب کے مطابق جس برج میں چاند ہو اس کو راس کہتے ہیں جبکہ مسلمانوں کے مطابق جس برج سے سورج نظر آئے طالع کہتے ہیں۔ ہندو اپنا نام راس کے مطابق اور مسلمان طالع کے مطابق رکھتے ہیں زائچہ میں ہندو سیارچہ (قمر) کی حرکت پر زیادہ توجہ کرتے ہیں یعنی قمری زائچہ سے زیادہ کام لیتے ہیں اور پسند کرتے ہیں اسی سے نجومی حساب فلکیاتی بناتے ہیں اسی سے ادوار زندگی نکالتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم .الشمس و القمر عدد السنین و الحساب ۞ آیت نمبر پارہ نمبر مسلمان منجم شمسی زائچہ کا اعتبار کرتے ہیں اور ہندو منجم قمری زائچہ کا اعتبار کرتے ہیں۔ البتہ وقتی زائچہ پر اختلاف نہ ہے۔ ہندو چاند کی پوجا کرتے ہیں اور اس کے نام کا مندر سومنات میں تھا۔ جس کو سلطان محمود غزنوی افغانستانی نے نیست ونابود کر دیا تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. ھو الذی جعل الشمس ضیاء و القمر نور وقدرہ، منازل لتعلمو اعدد السنین و الحساب ۞ آیت نمبر 5 سورۃ یونس 10 پارہ نمبر 11

نجوم میں تقاویم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جو شمسی اور قمری طرز پر ہوتی ہیں۔ یہ تقاویم علم النجوم کا حصہ ہیں۔ جو لوگ ان تقاویم کو نجوم سے الگ سمجھتے ہیں۔ وہ غلطی پر ہیں یا تعصب کا شکار ہیں۔ زائچہ شمسی، زائچہ قمری، زائچہ وقتی اور تینوں کے مطابق زائچہ نہ بہرہ کا پہلا خانہ جس میں برج اور کوکب کا مقام طلوع شرقی سمت کا ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو سعد یا نحس یا نیک یا بد کا حکم اسی خانہ سے لگایا جاتا ہے۔ اس لیے یہ سب سے اہم خانہ ہوتا ہے۔ زائچہ میں دوسرا، چھٹا، آٹھواں، اور بارھواں خانہ عام طور پر نحس گنتے ہیں یا ساقط کہا جاتا ہے۔ تیسرے اور گیارھویں خانہ کو

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions